مورخہ 07-08-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبے کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کے لئے کوشاں ہیں، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	تربت تفریح کے لئے جانے والی 7 سہیلیاں ندی میں ڈوب کر جاں بحق، وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کا اظہار افسوس	مشرق ودیگراخبارات
03	منصوبوں میں پہلی بار عوام کی نگرانی کو یقینی بنایا، عبدالخالق ہزارہ	مشرق ودیگراخبارات
04	حکمرانوں کو بلوچستان کے وسائل کی ضرورت ہے عوام کی نہیں، اسد بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
05	اجتماعی منصوبوں کی تکمیل سے خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ ومضافات میں گیس پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے، بلوچستان ہائی کورٹ	مشرق ودیگراخبارات
07	ایران سے مکران کو بجلی کی فراہمی معطل	مشرق ودیگراخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کو آئندہ ہفتے تحلیل ہو جائے گی،	جنگ ودیگراخبارات
09	سیلاب زدگان حکومت سمیت تمام طبقات کی معاونت اور سرپرستی کے حقدار ہیں، وفاقی ٹیکس محتسب	جنگ ودیگراخبارات
10	عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کی جارہی ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگراخبارات
11	اقوام متحدہ کشمیریوں پر مظالم بند کرائے، ڈی سی جھل مگسی	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دینگے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
13	گوادر کے نام پر پنجاب میں یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ واپس لیا جائے، چنگیز جمالی	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان سے سوتیلی ماں والا سلوک بند کیا جائے، جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات
15	رہنماؤں کے گھروں پر حملہ انتہائی بزدلانہ فعل ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
16	حقوق کی جدوجہد تیز اور عوام کو مشکل حالات سے نجات دلائیں گے، پشتونخواہ میپ	جنگ ودیگراخبارات
17	مردم شماری کے جاری اعداد وشمار میں بلوچستان کی آبادی کم کرنا قبول نہیں، عبدالقادر بلوچ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

تربت کلگ ندی میں پکنک منانے والی 7 طالبات ڈوب کر جاں بحق، اشتعال انگیز تقریر پر پی ٹی آئی کوئٹہ کا صدر بیٹوں سمیت گرفتار، ایرانی فورسز نے مزید 114 پاکستانی باشندوں کو گرفتار کرلیا، نوشکی لیویز رسالدار کی کامیاب کارروائی دو پک اپ گاڑیوں سے 35 بوری چینی برآمد، تربت ٹیچر کے قتل کا مقدمہ درج تفتیشی ٹیم تشکیل،

مورخہ 07-08-2023

عوامی مسائل

زندگی بچانے والی 70 سے زائد ادویات مارکیٹ سے غائب، مریضوں کو مشکلات کا سامنا، نئے پراپرٹی ٹیکسز کے باعث رئیل اسٹیٹ کا کاروبار رک گیا، ڈیلز پریشان، قلعہ سیف اللہ چوری و بدامنی کی وارداتیں عام پولیس کارروائی سے گریزاں، کوئٹہ میں آٹا اور ٹماٹر کی قیمت 150 روپے فی کلو ہوگئی،

اداریہ :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان کی آبادی، وسائل اور مسائل!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ مشترکہ مفادات کونسل نے ساتویں قومی مردم شماری کے نتائج کی باضابطہ طور پر منظوری دے دی ہے، اب انتخابات نئی مردم شماری کے نتائج پر ہوں گے اس بابت ہم نے بلوچستان نیوز کے صفحات پر گزشتہ روز تفصیلات بات کی تھی پاکستان کے ساتویں ڈیجیٹل خانہ و مردم شماری کے حتمی اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی کل آبادی 241.49 ملین ہے اور آبادی میں اضافے کی شرح 2.55 فیصد ہے، صوبہ پنجاب کی کل آبادی 127.68 ملین ہے جبکہ صوبہ سندھ کی کل آبادی 55.69 ملین اور خیبر پختونخواہ کی کل آبادی 40.85 ملین ہے، بلوچستان کی کل آبادی 14.89 ملین ہے ترجمان ادارہ شماریات نے کہا ہے کہ ساتویں خانہ و مردم شماری میں بروقت مانیٹرنگ، شفافیت اعداد و شمار کے معیار اور مکمل کوریج کو یقینی بنانے کے لئے جغرافیائی معلوماتی نظام کا استعمال کیا گیا اور پورے پاکستان کے گوگل کی طرز پر ڈیجیٹل نقشے بنائے گئے اور اس پر ہر گھر، سکول، فیکٹری، دفتر، دوکان، ہسپتال وغیرہ کو جیو ٹیگ کیا گیا فیلڈ آپریشن کے ڈیجیٹل طریقہ کار، اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت آگہی کے لئے پرنٹ الیکٹرانک، سوشل میڈیا کی شمولیت نے ڈیجیٹل مردم شماری کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا گیا،

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سرکاری اداروں میں احتساب شفافیت کی پاسداری لازمی ھے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Missing civic sense" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کھیلوں کے میدان اور ہماری ترجیحات**" کے عنوان سے ظفر اللہ کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ایک لیڈر کو گرانے کی بھاری قیمت**" کے عنوان سے انور ساجدی کا افکار پریشان تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 1

صوبے کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیلئے کوشاں ہیں، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان سے آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے وفد کی رکن بلوچستان اسمبلی نصر اللہ زیرے کی قیادت میں ملاقات، وفد نے گورنر بلوچستان کو درپیش سے آگاہ کیا، گورنر بلوچستان کا تمام مسائل حل کرنے کی یقین دہانی

امن وامان کو برقرار رکھنے اور صوبے کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ژوب کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں گے، ملک عبدالولی کاکڑ کی آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے وفد سے گفتگو

ژوب (نامہ نگار) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے تمام علاقوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے کوشاں ہے امن وامان کو برقرار رکھنے اور صوبے کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ژوب کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاس میں ژوب کے آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وفد نے رکن بلوچستان اسمبلی نصر اللہ زیرے کی قیادت میں ان سے ملاقات کی وفد نے گورنر کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا گورنر نے درپیش مسائل غور سے سنے اور ان کو حل کرنے اور فوری اقدامات اٹھانے کا یقین دلایا وفد نے گورنر کو ژوب کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی وفد میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے حافظ حسرت گل بابر نقیب افغان اختر شاہ ایزئی ظفر اللہ کاکڑ ہارون مندوخیل اور دیگر شامل تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 2

Balochistan Time Quetta

Girls drowning saddens CM

APP

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo on Sunday expressed deep grief over the death of seven girls students due to drowning in water in Turbat district of the province. In his condolence statement, the Chief Minister has said that he was deeply saddened by the death of seven girls in unfortunate incident, drowned in a river near Turbat on Sunday afternoon. In this time of grief, our heart goes out to the victims of this incident, the chief minister has also expressed sympathies with the bereaved families and prayed to Allah Almighty for eternal peace of the departed souls and grant of courage to members of the bereaved families to bear this loss with equanimity.

وزیراعلیٰ بزنجو کا اسلم شاہ سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق آرڈینیٹر وزیراعظم، سابق پولیٹیکل سیکرٹری سی ایم بلوچستان سید اسلم شاہ سے ان کی ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے دریں اثناء وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے کزن اور نمائندے چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل آواران میر نصیر بزنجو نے سید اسلم شاہ کی رہائش گاہ پر جا کر فاتحہ خوانی کی اور وزیراعلیٰ کا تعزیتی پیغام پہنچایا۔

MASHRIQ QUETTA

تربت تفریح کیلئے جانیوالی 7 سہیلیاں ندی میں ڈوب کر جاں بحق

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کا اظہار افسوس

المناک واقعہ اتوار کو ضلع کیچ کے ہیڈ کوارٹر تربت سے تقریباً 10 کلومیٹر دور کلگ کے قریب کیچ ندی میں پیش آیا، 2 لڑکیوں کو زندہ بچا لیا گیا ہے

کلگ گاؤں سے تعلق رکھنے والی 12 سے 17 سال کی 9 لڑکیاں جو آپس میں سہیلیاں تھیں گاؤں کے قریب ندی کے کنارے پکنک منانے گئی تھیں

نہاتے ہوئے ایک لڑکی نسبتاً گہرے پانی کی طرف گئی اور ڈوب گئی جسے بچانے کے لئے باقی تمام سہیلیاں بھی ایک ایک کر کے گہرے پانی میں اتر گئیں

لڑکیوں کو تیراکی نہیں آتی تھی اور ان کے ساتھ کوئی مرد رشتہ دار بھی موجود نہیں تھا اس لیے ان میں سے سات کی موت ہوگئی جن کی لاشیں نکال لی گئیں

زیادہ تر لڑکیاں آپس میں رشتہ دار تھیں۔ تربت ہسپتال سے جب ایک ساتھ 7 لاشیں گاؤں پہنچائی گئیں تو ہر طرف کہرام مچ گیا۔ اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار تھی

واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، متاثرہ خاندانوں کی بھرپور معاونت اور ڈوبنے سے بچ جانے والی بچیوں کی بہتر طبی دیکھ بھال کی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

تربت (آئی این پی) بلوچستان کے علاقے تربت میں تفریح کے لیے جانے والی سات سہیلیاں ندی میں ڈوب کر جاں بحق جبکہ 2 کو زندہ بچا لیا گیا ہے۔ ایس ایچ او تربت حکیم بلوچ نے غیر ملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کو ضلع کیچ کے ہیڈ کوارٹر تربت سے تقریباً 10 کلومیٹر دور کلگ کے قریب کیچ ندی میں پیش آیا۔ ایس ایچ او کے مطابق کلگ گاؤں سے تعلق رکھنے والی 12 سے 17 سال کی 9 لڑکیاں ...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

جو آپس میں سہیلیاں تھیں گاؤں کے قریب ہی واقع ندی کے کنارے پکنک منانے کے لیے گئی تھیں۔ کھانا کھانے کے بعد لڑکیاں نہانے کے لیے نہر میں اتریں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں کے بعد نہر میں پانی کی سطح بڑھ گئی تھی۔ نہاتے ہوئے ایک لڑکی نسبتاً گہرے پانی کی طرف گئی اور ڈوب گئی جسے بچانے کے لئے باقی تمام سہیلیاں بھی ایک ایک کر کے گہرے پانی میں اتریں لیکن بد قسمتی سے سب ہی ڈوب گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکیوں کو تیراکی نہیں آتی تھی اور ان کے ساتھ کوئی مرد رشتہ دار بھی موجود نہیں تھا اس لیے ان میں سے سات کی موت ہوگئی جن کی لاشیں نکال لی گئیں۔ تاہم دو لڑکیوں کو قریب سے گزرنے والے مقامی لوگوں نے بروقت زندہ بچا لیا۔ انہیں گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں طبی امداد دی گئی جس کے بعد ان کو گھر بھیج دیا گیا۔ ایس ایچ او کے مطابق بچنے والی لڑکیاں بھی سات سہیلیوں کی موت دیکھنے پر صدمے میں ہیں اس لیے ان سے حادثے سے متعلق زیادہ معلومات نہیں مل سکیں تاہم اس حادثے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق مرنے والی لڑکیوں کی شناخت 13 سالہ

شیریں، 14 سالہ ماہتاب، 14 سالہ بشریٰ، 15 سالہ قائرہ، 15 سالہ دردانہ، 16 سالہ فضاء اور 16 سالہ ماہ زیب کے نام سے ہوئی ہیں۔ تمام کا تعلق ایک ہی گاؤں سے تھا ان میں سے زیادہ تر آپس میں رشتہ دار بھی تھیں۔ تربت کے سرکاری ہسپتال سے جب ایک ساتھ 7 لاشیں گاؤں پہنچائی گئیں تو ہر طرف کہرام مچ گیا۔ اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ گاؤں کے رہائشی خالد نے بتایا کہ لڑکیاں مختلف سکولوں میں پڑھتی تھیں تاہم ہمیشہ ایک ساتھ گھر سے نکلتیں ان میں گہری دوستی تھی۔ اتوار کو سکول کی چھٹی کی وجہ سے انہوں نے پکنک کا پروگرام بنایا تھا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے تربت کے علاقے کلگ میں طالبات کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہونے کے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ انہیں افسوسناک واقعہ میں سات بچیوں کے جاں بحق ہونے پر دلی دکھ ہوا غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں وزیراعلیٰ نے بچیوں کی مغفرت اور والدین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے اور ہدایت کی ہے کہ متاثرہ خاندانوں کی بھرپور معاونت اور ڈوبنے سے بچ جانے والی بچیوں کی بہتر طبی دیکھ بھال کی جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سید اسلم شاہ سے اظہار افسوس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سید اسلم شاہ سابق کوآرڈینیٹر وزیراعظم پاکستان سابق پولیٹیکل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان پی ایم ایس سی پیک پروجیکٹ مینجمنٹ سروسز کے چیئرمین سے انکی ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت اور اظہار افسوس کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 9 پر

عبدالقدوس بزنجو کے کزن اور انکے نمائندے میر نصیر بزنجو چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل آواران نے سید اسلم شاہ کی رہائش گاہ پر جا کر فاتحہ خوانی کی اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تعزیتی پیغام دیتے ہوئے کہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 07 AUG 2023

Page No: 3

منصوبوں میں پہلی بار عوام کی نگرانی کو یقینی بنایا، عبدالخالق ہزارہ

معیار اور شفافیت کی گواہی پورا بلوچستان دے رہا ہے، تقریبات سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین / صوبائی وزیر کھیل، ثقافت امور نوجوانان آثار قدیمہ عبدالخالق ہزارہ نے طلبہ کو جدید علوم کے حصول کے سلسلے میں بھرپور محنت و توجہ دینے کی تاکید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا نے جس برق رفتاری سے ترقی کی منازل طے کی ہیں یہ سب سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں جدید ایجادات کی بدولت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف تعلیمی اداروں کے طالب علموں میں لیپ ٹاپ تقسیم کر [illegible] تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس سے قبل انہوں نے غریب و نادار افراد کیلئے تعمیر ہونے والے رہائشی اسکیم کے فیز II کے سنگ بنیاد کی نقاب کشائی، قیوم پاپا فٹ بال اسٹیڈیم میں آسٹروٹرف بچھانے کے افتتاح اور مری آباد کارپٹ سینٹر کی عمارت کے نوتعمیر شدہ بلاک کا افتتاح بھی کیا اس موقع پر پارٹی کے نائب چیئرمین اول مرزا حسین ہزارہ، نائب چیئرمین عزیز اللہ ہزارہ، سیکرٹری جنرل احمد علی کوہزاد، سیکرٹری آرگنائزنگ غلام رضا ہزارہ، سیکرٹری مالیات یونس چنگیزی، ارکان مرکزی کونسل عبدالعلی ہزارہ، اسماعیل چنگیزی، غلام علی ہزارہ، منظور حنان ایڈووکیٹ، جینی، ضلعی صدر یونس حیدری، ضلعی سیکرٹری فدا حسین، پارٹی کارکنوں، علاقہ معززین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی مقررین نے کہا کہ پانچ سال سے عوامی اسکیموں پر توجہ دی ہم نے پہلی مرتبہ نئی روایات کی بنیاد ڈالی کہ اسکیموں کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنانے کیلئے اہل علاقہ کی براہ راست نگرانی کو یقینی بنایا ہمارے تمام منصوبے عوام کے سامنے ہیں کوئی ایسی اسکیم کی تجویز نہیں دی جس کا جواب ہم نہ دے سکیں ہمارے منصوبوں کے معیار اور شفافیت کی پورا بلوچستان گواہی دے رہا ہے جس کی بدولت آج ہم اپنے لوگوں کوئٹہ کے شہریوں اور صوبے کے تمام اقوام کے سامنے سرخرو ہیں۔

حکمرانوں کو بلوچستان کے وسائل کی ضرورت ہے عوام کی نہیں، اسد بلوچ

وسائل کی تقسیم کا فائدہ پنجاب کو ہو رہا ہے، گوادر یونیورسٹی لاہور میں بنانا ناانصافی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر میر اسد بلوچ نے کہا ہے کہ آبادی کے تناسب سے وسائل کی تقسیم ہوتی ہے جس کا فائدہ پنجاب کو ہو رہا ہے، فیکٹریاں اور موٹروے سمیت دیگر وسائل پنجاب میں ہیں جبکہ چھوٹے صوبوں کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مردم شماری میں ستر لاکھ کی کٹوتی کی گئی بلکہ باقی صوبوں کی مردم شماری میں کٹوتی نہیں کی گئی، بلوچستان کی آبادی دو کروڑ تھی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر یونیورسٹی لاہور میں بنائی جا رہی ہے جو اس صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے جسے قبول نہیں کریں گے، اگر ہم ناپسند ہیں تو ہمیں اپنی پرانی پوزیشن میں لے آئیں، ہم ان اقدامات کے خلاف ہر سطح پر احتجاج اور جدوجہد کریں گے۔ پشتون بلوچ ہزارہ اور یہاں پر بسنے والے تمام مکاتب فکر کے لوگ آواز بلند کریں، پنجاب کے حکمرانوں کو تنبیہ کرتے ہیں کہ اپنا قبلہ درست کرلیں اسمبلی کے فلور پر احتجاج کریں گے، بلوچستان کے ساحل و وسائل کی اہمیت ہے مگر یہاں کے عوام کی اہمیت نہیں ہے، یہاں بسنے والے پشتون بلوچ ہزارہ و پنجابی ہوش کے ناخن لیں، مردم شماری میں کی جانے والی کٹوتی کو واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سے پوچھیں گے آپ اسلام آباد میں تھے آپ نے کیوں آواز بلند نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اجلاس میں 44 قراردادیں پاس ہوگئیں لیکن اس پر عملدرآمد نہیں ہوا، اس پر آئندہ ہونے والے اسمبلی اجلاس میں آواز بلند کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

اجتماعی منصوبوں کی تکمیل سے خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، نور محمد دمڑ

رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر حلقہ انتخاب میں ریکارڈ ترقیاتی کرائے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا

مذہبی جماعت عوامی مقبولیت کو دیکھ بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر منفی پروپیگنڈے کر رہی ہے، تقریب سے خطاب

زیارت (آن لائن) سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ اپنے دور حکومت میں حلقے میں ریکارڈ ترقیاتی کام اور سینکڑوں نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا ہے ہمارے کاروان میں شامل تمام لوگ دست و بازو ہیں حلقے میں سیاست، ذاتی تعصب اور تعصب سے بالاتر ہو کر اجتماعی مفادات کے منصوبے منظور کروکر علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے۔ ضلع زیارت کے ہر یونین کونسل میں بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار دیئے ہیں جمعیت علماء اسلام ہمارے ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مقبولیت کو دیکھ بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر منفی پروپیگنڈے کر رہی ہے جس میں کوئی صداقت نہیں اپنے دور اقتدار میں اربوں روپوں کے ترقیاتی منصوبے منظور کرائے ہیں عام انتخاب میں مخالفین کو دس ہزار ووٹوں سے عوام کی طاقت سے شکست دینگے ان خیالات کا اظہار بجلی کے تین بڑے نئے منظور شدہ بجلی فیڈرز جس میں یونین کونسل احمدون فیڈر، زندرہ چینہ اور کواس فیڈر اور منہ شڑنگی سپیزندی فیڈرز کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا حاجی نور محمد خان دمڑ نے چیئرمین ضلع کونسل زیارت عبدالستار کاکڑ، وائس چیئرمین حبیب اللہ پانیزئی، علاقے کے قبائلی عمائدین، زمینداروں، وعلماء کرام کے ہمراہ بجلی کے نئے فیڈرز کا افتتاح کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

07 AUG 2023

Bullet No. 2 DATE: ______ Page No: 4

کوئٹہ و مضافات میں گیس پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

اوور بلنگ کا مسئلہ بھی حل کرنیکا حکم، گیس پائپ لائن کی منظوری اور سردیوں سے قبل فعال کرنیکی تاکید

کوئٹہ (ق ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جناب جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بینچ نے سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے قدرتی گیس سے متعلق صارفین کے مسائل کے حوالے سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز عدالت نے گیس حکام کو حکم دیا کہ اندرون شہر و مضافات میں گیس پریشر کا مسئلہ بلا تاخیر حل کیا جائے۔ معزز عدالت کے روبرو خلیل الرحمن یوسف زئی ایڈووکیٹ نے زرغون آباد، نیرون اور نو میں گیس پریشر میں کمی کی شکایت کی اسی طرح نوا کلی کی رہائشی نعیم بازئی نے ٹیچرز کالونی، خلجی آباد، سرو خزگئی، ہزارہ کلی اور کلی شاہ عالم میں گیس پریشر میں کمی کے بارے میں بتایا محمد یوسف خان ایڈوکیٹ نے سیٹلائٹ ٹاؤن اور اسی طرح کلی کلی کے رہائشیوں نے بھی گیس پریشر کی شکایتیں کی۔ معزز عدالت کو چیف انجینئر ایس ایس جی سی ایل نے یہ ٹیکنیکل ایشوز مرحلہ وار حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے بتایا کہ شہر کے وسط میں 16 انچ قطر کی پائپ لائن کی بچھائی مکمل کی جاچکی ہے تاہم اس پر آپریشن مرحلہ وار جاری ہے جس کی وجہ بنیادی طور پر یہ ہے کہ کچھ ٹیکنیکل مسائل درپیش ہیں اسی طرح نوا کلی میں 12 انچ قطر کی گیس پائپ لائن بھی پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے لیکن کچھ گرے ایریاز کی نشاندہی کی گئی ہے جس کے لیے بھی ایس ایس جی سی ایل کے حکام مصروف عمل ہیں اور اسے کم سے کم وقت میں حل کر لیا جائے گا۔ مسلم اتحاد کالونی کے رہائشی نعیم اللہ کے اس بیان پر کہ کالونی کے لیے گیس پائپ لائن منصوبہ 2015 سے زیر التوا ہے، چیف انجینئر ایس ایس جی سی ایل نے عدالت کو بتایا کہ گیس پائپ لائن بچھانے کا منصوبہ تیار کیا جا چکا ہے اور مجاز حکام کو حتمی منظوری کے لیے بھجوا دیا گیا ہے، معزز عدالت نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو ایک بار پھر تاکید کی کہ وہ اس کی فوری منظوری کے لیے متعلقہ حکام کو مطلع کریں اور وہ آئندہ سردیوں سے قبل اسے فعال کریں۔ معزز عدالت کو کیو ایم سی کے وکیل کی جانب سے رپورٹ جمع کرائی گئی جس میں گیس پائپ لائن بچھائی کے بعد گڑھوں کی ری فلنگ اور بلیک ٹاپنگ کی تخمینہ لاگت بارے تفصیلات بتائی گئیں۔ معزز عدالت نے ایڈمنسٹریٹر کیو ایم سی کو اس حوالے سے حکم دیا کہ وہ ایس ایس جی سی کے ساتھ اجلاس منعقد کریں جس میں اٹارنی جنرل ضروری اقدامات کے لیے کیو ایم سی کی معاونت کریں۔ معزز عدالت کو سنگلی ایریز بیس کے رہائشی امین اللہ، طوغی روڈ کے رہائشی سید مظہر علی شاہ اور اولڈ پولیس لائن چمن پھاٹک کوئٹہ کے رہائشی عبدالعزیز نے ایک بار پھر اوور بلنگ اور ایس ایس جی سی ایل کے متعلقہ حکام کی جانب سے اس کی اصلاح سے انکار کی شکایت کی سینئر لا افسر ایس ایس جی سی ایل (کراچی) کو مذکورہ شکایات کی کاپیاں فراہم کی گئیں جنہیں یہ متعلقہ کمیٹی کو بھیجنے کا حکم دیا گیا جس کے نتیجے میں ان مسائل کو جلد حل کرنے کو بھی حکم دیا گیا۔

معزز عدالت کو نقل ازیں سینئر لا افسر (کراچی) ایس ایس جی سی ایل مخدوم الرحمان منیجر (کمپلینشن) لیگل ایس ایس جی سی ایل اور ایس ایس جی سی ایل کے دیگر حکام نے کمیٹیوں کی تشکیل کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ جمع کروائی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایس ایس جی سی نے 10 جولائی 2023 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے بلوچستان کے گھریلو صارفین کی جانب سے اوور بلنگ، چوری اور بقایہ جات کی وصولی کی شکایات کے جائزے کے لیے سندھ اور بلوچستان کے افسران پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے دی ہے، مزید براں چوری کے معاملات سے نمٹنے کے لیے ڈی جی (سی جی ٹی او) سندھ کو بھی تعینات کیا گیا ہے، معزز عدالت کو محمد اسحاق ناصر ایڈووکیٹ نے مزید بتایا کہ میٹر ٹیمپرنگ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے حوالے سے عدالت کی ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس ضمن میں اخبارات میں اشتہار جاری کیا جائے گا یہ اشتہار اب ایس ایس جی سی ایل کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دیا گیا ہے کہ جو کوئی بھی میٹر ٹیمپرنگ کرنے والی ٹیم / فرد کی اطلاع دے گا اسے ایک لاکھ روپے نقد انعام دیا جائے گا اور ایسی ٹیم / فرد کے رنگے ہاتھوں گرفتاری کروانے والے کے لیے 2 لاکھ روپے انعام مقرر کیا گیا ہے جبکہ مخبر کا نام اور پتہ صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ معزز عدالت نے اگلی پیشی کے لیے تین ہفتے کا وقت دیتے ہوئے حکم نامہ کی کاپیاں متعلقہ حکام کو تعمیل کے لیے بھجوانے کا حکم دے دیا۔

ایران سے مکران کو بجلی کی فراہمی معطل

گوادر (آن لائن) ایران سے مکران کو بجلی کی سپلائی معطل ہونے سے علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا تفصیلات کے مطابق ایران جکیگی گورمند ٹرانسمیشن اور ایران پولان "گوادر" ٹرانسمیشن لائن سے مکران کو بجلی کی فراہمی اتوار کو معطل ہو گئی جس کے نتیجے میں گوادر اور پنجگور مکران کے تینوں اضلاع متاثر رہے اطلاعات کے مطابق پیشل گرڈ اسٹیشن سے پنجگور اور تربت کے چند علاقوں کی بجلی بحال کی گئی تاہم گوادر سمیت مکران کے دیگر بہت سے علاقے تاریکی میں ڈوبے رہے ہیں۔

ہزارہ ایکسپریس ٹرین حادثہ افسوسناک ہے، جان جمالی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی نے نواب شاہ کے قریب ہزارہ ایکسپریس حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے اسپیکر نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں جان جمالی نے مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی کو آئندہ ہفتے تحلیل ہوجائے گی

بلوچستان کی 11 ویں اسمبلی آئینی مدت 12 اگست کو پوری کریگی، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کو آئندہ ہفتے تحلیل کر دی جائیگی نگران وزیراعلیٰ کیلئے حکومت اور اپوزیشن کی جانب سے ڈائیلاگ جاری ہے، ڈائیلاگ کو حتمی شکل اسمبلی کی تحلیل کے بعد دی جائیگی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کی 11 ویں صوبائی اسمبلی آئندہ ہفتے تحلیل کر دی جائے گی ذرائع کے مطابق اسمبلی 8 اگست کو تحلیل کر دی جائیگی جبکہ .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 9 پر

آئینی مدت 12 اگست کو پوری ہوگی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو فرینڈلی اپوزیشن کے ترائیکا کے ہمراہ اپنے قریبی عزیز اور ضلع چیئرمین آواران نصیر بزنجو کو نگران وزیراعلیٰ کیلئے نامزد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بی این پی اور صادق سنجرانی کو اس حوالے سے آمادہ کر لیا ہے، جب کہ جے یو آئی کو منانے کی ذمہ داری بی این پی مینگل کو دے دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قدوس بزنجو نگران وزیراعلیٰ کے لئے ایک سے زائد نام اپوزیشن کے سامنے رکھیں گے، اور اپوزیشن کی اہم جماعت بی این پی حمل کلمتی کا نام تجویز کرے گی جب کہ اپوزیشن بھی حکومت کے سامنے ایک سے زائد نام سامنے رکھے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نگران وزیراعلیٰ کوئی بھی ہو صوبے کا عارضی کنٹرول ترائیکا کے پاس رہے گا

سیلاب زدگان حکومت سمیت تمام طبقات کی معاونت اور سرپرستی کے حقدار ہیں، وفاقی ٹیکس محتسب

بلوچستان میں صحت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں موجود مسائل کے حل کے لئے مخیر حضرات اور فلاحی تنظیموں کو آگے بڑھ کر حکومت کی مدد کرنی چاہئے

کسٹم ویلفیئر سوسائٹی نے محدود وسائل کے باوجود دن رات کام کر کے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے کئے گئے اعلانات کو عملی جامہ پہنایا، آصف محمود جاہ

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وفاقی ٹیکس محتسب و سرپرست اعلیٰ کسٹم ہیلتھ کیئر سوسائٹی ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ قدرتی آفات کا شکار ہونے والے لوگ نہ صرف حکومت اور متعلقہ اداروں بلکہ معاشرے کے تمام طبقات کی ہمدردی، معاونت اور سرپرستی کے حقدار ہیں، کسٹم ویلفیئر .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 9 پر

سوسائٹی نے قلیل اور محدود وسائل کے باوجود اپنی مدد آپ کے تحت دن رات کام کر کے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لئے کئے گئے اعلانات کو عملی جامہ پہنایا، بلوچستان کی آبادی بھلے کم ہو لیکن آبادیاں پھیلی ہوئی اور رقبہ وسیع و عریض ہے مخیر حضرات اور سماجی فلاحی تنظیمیں حکومت کے شانہ بشانہ عوام کو بہتر طبی اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لئے اپنا فعال و متحرک کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے نواحی علاقے کچلاک میں کسٹم ہیلتھ کیئر سوسائٹی کی جانب سے سیلاب زدگان کے لئے تعمیر کئے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 5

عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کی جارہی ہے، صوبائی محتسب

محتسب ادارے میں مقدمات کا اندراج آسان طریقے سے کیا جاتا ہے اور نوے دن کے اندر آئین اور قانون کے مطابق انصاف پر مبنی فیصلے کئے جاتے ہیں

بلوچستان کے تمام سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے خلاف بد انتظامی سے متعلق شکایات کا فوری ازالہ کیا جارہا ہے، نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ محتسب بلوچستان کا ادارہ صوبے کے تمام سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے خلاف بد انتظامی سے متعلق شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کررہا ہے تاکہ غریب اور نادار لوگوں کو طویل عدالتی کارروائی اور وکلاء کی بھاری بھرکم فیسوں کو ادا کرنے کی بجائے اپنے ہی علاقوں میں بلا معاوضہ انصاف مل سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صوبائی محتسب بلوچستان سیکرٹریٹ کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا، سیمینار کے مہمان خصوصی گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ تھے اور اس پروگرام کی صدارت فورم آف پاکستان امبڈسمین کے صدر اور فیڈرل ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے کی جبکہ میزبانی کے فرائض محتسب بلوچستان نے انجام دیئے، سیمینار سے خطاب میں صوبائی محتسب نے کہا کہ فورم آف پاکستان امبڈسمین کے سالانہ کانفرنس کا مقصد وفاقی اور صوبائی محتسبین کو یکجا کرکے بلوچستان کے غریب پسماندہ عوام کو بلوچستان میں وفاقی اور صوبائی سرکاری، نیم سرکاری اداروں سے متعلق شکایات کے اندراج اور ملنے والے ریلیف کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے، صوبائی محتسب نے کہا کہ محتسب ادارے میں مقدمات کا اندراج نہایت آسان طریقے سے کیا جاتا ہے جہاں نوے دن کے اندر اندر آئین اور قانون کے مطابق انصاف پر مبنی فیصلے کئے جاتے ہیں، سیمینار سے خطاب میں فورم آف پاکستان امبڈسمین کے صدر اور ایف ٹی او ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے شرکاء کو ایف پی او کے قیام کا مقصد اور اس فورم کے پلیٹ فارم سے لوگوں کو فراہمی انصاف کیلئے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں تفصیلات سمیت دیگر اہم امور کے بارے میں آگاہ کیا، سیمینار میں سندھ، پنجاب، آزاد کشمیر وفاقی محتسب بلوچستان کے ریجنل ڈائریکٹر کے علاوہ سیکرٹری محتسب بلوچستان، محتسب سیکرٹریٹ کے افسران، اہلکار اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے، اس موقع پر ملک کے مختلف صوبوں سے آئے ہوئے محتسبین اور ان کے نمائندوں نے سیمینار کے شرکاء کو اپنے اداروں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔

اقوام متحدہ کشمیریوں پر مظالم بند کرائے، ڈی سی جھل مگسی

کشمیری بہن، بھائیوں پر انسانیت سوز سلوک کی پاکستانی قوم مذمت کرتی ہے، محمد رمضان پلال

جھل مگسی (خ ن) ملک بھر کی طرح ضلع جھل مگسی میں بھی یوم استحصال کشمیر منایا گیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر جھل مگسی محمد رمضان پلال، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جھل مگسی نوابزادہ میر نیاز احمد زہری، چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداواہ ایڈووکیٹ مشتاق احمد ترین، ضلعی پاپولیشن آفیسر ممتاز علی مگسی، ایس ڈی او ایریگیشن فرخ شہزاد کھوکھر، چیف آفیسر ضلع کونسل ذوالفقار علی لاشاری، ودیگر آفیسران، اساتذہ کرام، سول سوسائٹی اور طلباء کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کیں۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے طلباء کرام نے ملی نغمے اور نہایت ہی خوبصورت مفصل و مدلل انداز میں تقاریر پیش کیں۔ آخر میں تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی جانب سے کشمیر کے مسلمان بہن بھائیوں کو 5 اگست 2019 سے جبری لاک ڈاؤن اور کرفیو کا سامنا ہے بھارتی افواج اور آر ایس ایس کی غنڈہ گردی اور ناروا سلوک آج بھی کشمیریوں کیساتھ جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 6

بلوچستانی عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دینگے، بی این پی

وفاق کے اتحادی ضرور، سیاسی جماعتوں کیساتھ ملکر لائحہ عمل طے کرینگے، اختر مینگل کی زیر صدارت ویڈیو لنک اجلاس

اختر مینگل نے لاپتہ بلوچوں کیلئے آواز اٹھائی، سردار عطاء اللہ مینگل کی برسی پر جلسہ اور قومی سیمینار کا فیصلہ، مختلف کمیٹیاں تشکیل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کی دوروزہ سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس 5 اور 6 اگست کو مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت ویڈیو لنک کے ذریعے سینٹرل ایگزیکٹو ممبر حاجی باسط لہڑی کی رہائشگاہ سریاب میں ہوا۔ اجلاس کی کارروائی مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ نے چلائی، اجلاس میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال، تنظیمی امور، وڈھ سمیت بلوچستان کی مخدوش امن و امان کی صورتحال، مردم شماری، عام انتخابات کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل پر سیر حاصل بحث کی گئی اور ان امور پر پارٹی کے ارکان نے اپنے خیالات اور تجاویز سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں گزشتہ روز مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری کے نتائج کا جائزہ لیا گیا جس میں بلوچستان کی آبادی کو دانستہ طور پر کم کر کے عوام کو ایک بار پھر انکے حقوق سے محروم رکھنے کی سازش اور بنیادی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش قرار دیا۔ بی این پی یہ فیصلہ کسی صورت میں تسلیم نہیں کرے گی اور نہ کسی کو بلوچستان کے عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت دے گی۔ وفاقی حکومت کے اتحادی ضرور ہیں مگر بلوچستان اور بلوچ عوام کے قومی اجتماعی مفادات کے خلاف کسی صورت میں خاموشی اختیار نہیں کریں گے اس ناانصافی کے خلاف تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ ملکر مشترکہ لائحہ عمل طے کریں گے، اجلاس میں کہا گیا کہ مردم شماری کے یہ نتائج بلوچستان میں گزشتہ 75 سال سے جاری ناانصافیوں، محرومیوں اور استحصال کا نہ ختم ہونے والے سلسلے کی ایک اور کڑی ہے، بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 147 لاکھ سے کم کر کے صوبے کی آبادی کو کم کر کے 1 کروڑ 48 لاکھ کر دیا گیا ہے جو ناقابل قبول ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ بلوچستان کے عوام نے ساتویں مردم شماری میں اس لئے حصہ لیا تھا کیونکہ بی این پی سمیت تمام جماعتوں نے عوام میں باقاعدہ طور پر اور سوشل میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم چلائی تھی کہ لوگ ڈیجیٹل مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ ملک میں وسائل، روزگار کے مواقعوں، اسمبلیوں میں نمائندگی، تعلیم سمیت دیگر اہم معاملات میں تقسیم جو آبادی کی بنیاد پر کی جاتی ہے اس میں بلوچستان کو بھی نمائندگی حاصل ہو اور صوبے کو اسکا جائز حق مل سکے۔ اور اس سلسلے میں مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ کی سربراہی میں چارگنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں مرکزی فنانس سیکرٹری رکن صوبائی اسمبلی اختر حسین لانگو، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان غلام نبی مری اور رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ شامل ہیں جو دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطہ کر کے اس ناانصافی کے خلاف مشترکہ طور پر جدوجہد اور آواز بلند کریں گے

تنگ کیا جارہا ہے انکا قصور یہ ہے کہ انہوں نے لاپتہ افراد کے حوالے سے اصولی موقف اختیار کیا اور اسلام آباد ہائی کورٹ کی جانب سے قائم کردہ کمیشن کے کنوینر مقرر ہوئے اور کمیشن میں حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی۔ اجلاس میں پارٹی کے سرپرست اعلیٰ بزرگ قوم وطن دوست عظیم سیاسی قائد قومی راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کی 2 ستمبر کو دوسری برسی کے سلسلے میں انکی عظیم ناقابل شکست جدوجہد اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے کوئٹہ میں جلسہ اور قومی سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری رکن صوبائی اسمبلی اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی انسانی حقوق کے سیکرٹری رکن صوبائی اسمبلی احمد نواز بلوچ، اراکین سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی و ضلعی صدر غلام نبی مری، آغا خالد شاہ دلسوز، حاجی باسط لہڑی، میر سکندر شاہوانی، جمیلہ بلوچ، ثانیہ حسن کشانی اور شمائلہ اسماعیل مینگل شامل ہیں۔ اجلاس میں گزشتہ روز عبدالروف برکت کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ آج بھی بلوچستان میں سیاسی

۔اجلاس میں کہا گیا کہ آج بھی بلوچستان کو ایک کالونی کے طرز پر چلائے جانے کی کوشش کی جارہی ہے، حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کی ترقی، خوشحالی، فلاح و بہبود اور دیگر بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی سے کوئی سروکار نہیں ہے انکی نظریں یہاں کے وسائل پر مرکوز اور انہیں اپنے دست رس پر لانا چاہتے ہیں، اس سلسلے میں اگر کوئی سیاسی قوم وطن دوست جماعت قومی رہنماء آواز بلند کرنے کی کوشش اور جدوجہد کریں تو انکا راستہ روکنے کے لئے غیر جمہوری قوتوں اور جرائم پیشہ عناصر اور دیگر عوام کے مسترد لوگوں کو آگے لایا جاتا ہے تاکہ بلوچستان کے حقیقی نمائندہ قومی جماعت اور انکے اکابرین کو بندگلی کی طرف دھکیل کر دیوار سے لگایا جائے تاکہ وہ جمہوری، پارلیمانی اور آئینی طور پر بلوچستان میں ہونے والی ناانصافیوں پر بات نہیں کر سکیں۔ اجلاس میں کہا گیا کہ گزشتہ 5 سال کے دوران پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل سمیت اراکین قومی اسمبلی، سینٹ اور صوبائی اسمبلی میں پارٹی کے ارکان نے جس انداز میں جبری طور پر لاپتہ کئے گئے بلوچوں، بلوچستان کے جملہ حقوق، ساحل وسائل، قومی واک و اختیار کے لئے آواز بلند کی [illegible] آواز کو ملکی پارلیمانی تاریخ میں پہلی مرتبہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی اسے کاؤنٹر کرنے کے لئے ایک مرتبہ پھر بلوچستان میں ڈیتھ اسکواڈ، جرائم پیشہ عناصر، مسلح جتھوں کو ریاستی سرپرستی میں فعال کر دیا گیا ہے تاکہ بلوچستان کے حقیقی نیشنلزم کے فکر و خیال رکھنے والے قوم وطن دوست سیاسی جماعت جو جمہوری جدوجہد میں یقین رکھتی ہے انہیں زیر کیا جاسکے۔ جس کی واضح مثال گزشتہ کئی دنوں سے وڈھ میں پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل کے گہرا

کارکنوں اور اساتذہ کی ٹارگٹ کلنگ جاری ہے، اجلاس میں بلوچستان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب زدگان کی بحالی کے کاموں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کیا گیا بالخصوص بولان، نصیر آباد، خاران، پنجگور، واشک میں حالیہ سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے فوری طور پر اقدامات اٹھائے جائیں اور انہیں ریلیف پہنچانے کے کاموں میں تیزی لائی جائے، ان علاقوں کے عوام آج بھی حکومتی ریلیف کے منتظر ہیں۔ اجلاس میں کہا گیا کہ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں آزادانہ طور پر تجارت کی اجازت دی جائے کیونکہ بلوچستان میں روزگار، زراعت، مالداری شعبے زبوں حالی کا شکار عوام معاشی تنگدستیوں اور مجبوریوں سے دوچار ہیں لہٰذا سرحدی علاقوں میں آزادانہ تجارت کی اجازت دے کر لوگوں کے معاشی مسائل کو کم کیا جائے۔ اجلاس میں پارٹی کو فعال، مضبوط، متحرک اور جدید خطوط پر استوار کرنے اور ہر دلعزیز جماعت بنانے کے لئے ڈویژنل سطح پر دو دو کمیٹیاں تشکیل دی جو مختلف اضلاع میں ورکر کانفرنس، ضلعی کونسل اور پارٹی کے دیگر تنظیمی امور کو مکمل کرے گی۔ اجلاس میں پارٹی کے 2023 کے الیکشن منشور کو مرتب کرنے کے لئے پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں مرکزی خواتین سیکرٹری رکن صوبائی اسمبلی شکیلہ نوید دہوار، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان غلام نبی مری اور رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ شامل ہیں۔ جو آنے والے انتخابات میں پارٹی کے منشور کو مکمل کر کے پارٹی کے مرکزی صدر اور سیکرٹری جنرل کو ارسال کریں گے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ موجودہ دور میں سوشل میڈیا کی افادیت اور اہمیت سے کوئی بھی شخص انکار نہیں کر سکتا ہے اور پارٹی کے بیانیہ کو سوشل میڈیا پر اجاگر کرنے، پارٹی کو پروگراموں کو فعال اور متحرک در پیش مسائل کو دور کرنے کی خاطر پارٹی کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں پارٹی کے مرکزی کمیونیکیشن سیکرٹری ڈاکٹر قدوس بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین چیئرمین جاوید بلوچ اور شمائلہ اسماعیل شامل ہیں۔ اجلاس میں عام انتخابات کے لئے پارلیمانی بورڈ تشکیل دینے کا اختیار مرکزی کابینہ کو سونپ دیا گیا جو دیگر سیاسی جماعتوں سے مذاکرات اور ملاقاتیں کر کے لائحہ عمل طے کرے گا۔

گوادر کے نام پر پنجاب میں یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ واپس لیا جائے، چنگیز جمالی

نئی مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم ظاہر کرنا قابل مذمت ہے، روزی خان کاکڑ اور دیگر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند جوگیزئی نے نئی مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم ظاہر کرنے اور گوادر کے نام پر پنجاب میں یونیورسٹی کے قیام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام اس طرح کے فیصلے قبول نہیں کریں گے۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے ابتدائی نتائج میں بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ سے زائد ظاہر کی گئی تھی جبکہ مشترکہ مفادات کونسل میں بلوچستان کی آبادی 1 کروڑ 48 لاکھ کر دی گئی ہے پاکستان پیپلز پارٹی مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کو کم ظاہر کرنے کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ بلوچستان کی آبادی کو صحیح شمار کیا جائے تاکہ بلوچستان کو اس کی آبادی کے مطابق وفاق سے فنڈز اور این ایف سی ایوارڈ میں حصہ مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کو کم ظاہر کر کے ایک کالونی کی حیثیت دینے کی کوشش کی جارہی ہے جو ہمیں قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے نام پر پنجاب میں یونیورسٹی کا قیام بلوچستان اور خاص کر گوادر کے عوام کے ساتھ ایک سنگین مذاق ہے گوادر کے نام پر یونیورسٹی گوادر یا بلوچستان میں بنی چاہیے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان گوادر کے نام پر پنجاب میں یونیورسٹی کے قیام کے فیصلے کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ حالیہ مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کو صحیح شمار کیا جائے اور گوادر کے نام پر پنجاب میں یونیورسٹی کے قیام کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔

بلوچستان سے وفاق کا نوآبادیاتی رویہ قابل افسوس ہے، اسرار زہری

پنجاب کی قومی اسمبلی میں سیٹیں بچانے کیلئے صوبے کی آبادی کم ظاہر کی گئی، گفتگو

خضدار(نامہ نگار)بی این پی عوامی کے مرکزی صدر سابق وفاقی وزیر میر اسراراللہ خان زہری نے کہا ہے کہ وفاق کا بلوچستان کے ساتھ نو آبادیاتی رویہ قابل افسوس ہے پسند اور ناپسند سے عوام میں شدید بداعتمادی پھیلے گی مرکز اور وفاقی جماعتوں نے ہمیشہ بلوچستان کو نظرانداز کیا ہے مشترکہ مفادات کونسل کی مردم شماری کے نوٹیفکیشن کو مسترد کرتے ہیں جس میں بلوچستان کی آبادی کو دانستہ طور پر 70لاکھ کم ظاہر کیا گیا ہے انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لیے جعلی حکومت نے بلوچستان کے مفادات پر سودے بازی کی روایات کو برقرار رکھا ہے اسلام آباد بلوچستان کو کالونی کی طرز پر ڈیل نہ کرے پنجاب کی قومی اسمبلی میں سیٹیں بچانے کیلئے بلوچستان کی آبادی کو دانستہ طور پر کم کرکے غیر منصفانہ عمل کیا گیا جو قابل مذمت ہے سابق وزیر نے کٹ پتلی صوبائی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے کم آبادی کو منظور کرنا افسوسناک ہے حالانکہ مردم شماری کے ابتدائی نتائج کے مطابق بلوچستان کی آبادی دو کروڑ 48لاکھ کے قریب ریکارڈ کی گئی تھی بی این پی اس صورتحال پر خاموش نہیں رہے گی بلوچستان کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لئے آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔

بلوچستان سے سوتیلی ماں والا سلوک بند کیا جائے، جماعت اسلامی

حکومت غافل اور سیکورٹی ادارے کاروباری بن گئے ہیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ(پ ر)امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں کا سلوک بند ہونا چاہیے عوام بدحال پریشان،برائے نام منتخب نمائندے،وفاقی وصوبائی حکومت غافل،سیکورٹی ادارے کاروباری ادارے بن گئے ہیں مسائل کے حل کے حوالے سے کوئی آواز اٹھانے والا نہیں جماعت اسلامی سب کا بلاتفریق احتساب چاہتی ہے توشہ خانہ سے فائدہ اٹھانے والے تمام افراد کو قوم کے سامنے بے نقاب کرکے عبرتناک سزا دی جائے غیر سیاسی طریقے سے آمریت کے پردے میں پہلے پی ٹی آئی پھر پی ڈی ایم کو قوم پر مسلط کیا گیا جس کی وجہ سے مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے۔ جماعت اسلامی میں جوق در جوق شمولیت خوش آئند ہے ہم ہجوم نہیں تربیت یافتہ ،ذمہ دار،دیانت دار،ایماندار لوگ تیار کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے زیر اہتمام امیدواران رکنیت تربیت گاہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا ہدایت الرحمن بلوچ ،نائب امراء مولانا عبدالکبیر شاکر،ڈاکٹر عطاء الرحمان ،بشیر احمد ماندائی ،زاہد اختر بلوچ ،پروفیسر سلطان محمد کاکڑ،حاجی ظہور احمد کاکڑ،حاجی محمد اکرم بنگلزئی ،محمد نعمان صابر ،محمد جاوید اقبال قادری ،مفتی تنویر اقبال ،مولانا فضل ربی،حافظ محمد حنیف کاکڑ ،مولانا سعد اللہ دیگر نے صوبہ بھر سے آئے ہوئے امیدواران رکنیت سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اس ملک کو اسلامی بلوچستان کو خوشحال بنانا چاہتی ہے جماعت اسلامی میں موروثیت ،بدعنوانی ،اقرباء پروری نہیں جماعت اسلامی کو جب بھی اقتدار ملا ہے دیانت واخلاص اور نیک نیتی سے بلاتفریق حقیقی طور پر قوم کی خدمات کے ریکارڈ قائم کر دیے ہیں دیگر جماعتوں پر خاندان کے خاندان قابض ہیں الیکشن میں عوام سے وعدے کرنے والے مقتدر قوتوں کی آشیرباد سے کامیابی کے بعد عوام کو بھول جاتے ہیں ۔بلوچستان میں اگر عوام سے مخلص ہونے والے کامیاب ہو جائے تو حقیقی تبدیلی آئیگی بلوچستان کے وسائل چند خاندان پر خرچ ہونے کے بجائے عوام کی حالت بدلنے پر خرچ ہوگی ۔گوادر وکراچی میں جماعت اسلامی کی عوامی مینڈیٹ کو چوری کیا گیا ہے۔

بار باڈیز و ڈسٹرکٹ وکلاء کیلئے مستقل بجٹ خوش آئند اقدام، منیر کاکڑ

مسائل پر وزیر اعلیٰ بزنجو نے فوری ایکشن لیتے ہوئے بجٹ اور لاء افسران کی اسامیوں کی منظوری دی

کوئٹہ(پ ر)پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا بلوچستان کے بار باڈیز و ڈسٹرکٹ وکلاء کیلئے مستقل بجٹ انتہائی خوش آئند اقدام ہے ،بلوچستان پہلا صوبہ ہے جہاں صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کے بار باڈیز بار کونسل ،ہائی کورٹ بار،کوئٹہ بار سمیت تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ بارز کیلئے مستقل بنیادوں پر بجٹ مختص کیا گیا ہے اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے صوبے میں لاء افسران کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی اسامیوں کی منظوری بھی دی گئی ،جو وکلاء کیلئے بڑی خوشخبری ہے ،انہوں نے کہا کہ بلوچستان بار کونسل ،بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ،کوئٹہ بار ایسوسی ایشن سمیت صوبے کے تمام بار ایسوسی ایشنز مختلف مسائل کا شکار تھے اور ان مسائل میں بعض کے حل کیلئے فنڈز کی اشد ضرورت تھی جس پر ہم نے مسائل وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے سامنے رکھے تو انہوں نے فوری ایکشن لیتے ہوئے سیکشن 57 آف دی لیگل پریکٹیشنرز اور بار کونسل ایکٹ 1973 کے تحت مالی سال 2023-24ء میں مستقل طور پر بلوچستان کے بار باڈیز سمیت تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ بارز کے لئے بجٹ مختص کرنے کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ قانون و پارلیمانی امور کی جانب سے ارسال کی جانے والی ایک سمری پر دی، مذکورہ سمری کی منظوری سے بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کو 5 ملین روپے، لورالائی، سبی، خضدار، اور تربت ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشنز کے لئے دو دو ملین روپے اور تمام ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشنز کو ایک ایک ملین روپے سالانہ کا اجرا کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے بجٹ کی منظوری دیکر تمام بارز کو مشکلات سے نجات دلائی، وکلا تنظیمیں

منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ کی کوششوں سے فنڈز کا اجرا ممکن ہوا، افضل حریفال ودیگر

کوئٹہ(پ ر)بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد افضل حریفال ایڈووکیٹ نے پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد کاکڑ کی کاوشوں سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی بلوچستان کے بار باڈیز و ڈسٹرکٹ وکلاء کیلئے مستقل بجٹ منظوری کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انتہائی خوش آئند اقدام ہے ،بلوچستان پہلا صوبہ ہے جہاں صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کے بار باڈیز بار کونسل ،ہائی کورٹ بار،کوئٹہ بار سمیت تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ بارز کیلئے مستقل بنیادوں پر بجٹ مختص کیا گیا ہے ،انہوں نے کہا کہ بلوچستان بار کونسل ،بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ،کوئٹہ بار ایسوسی ایشن سمیت صوبے کے تمام بار ایسوسی ایشنز مختلف مسائل کے شکار تھے اور ان مسائل میں بعض کے حل کیلئے فنڈز کی اشد ضرورت تھی جس پر ہم نے مسائل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے سامنے رکھیں تو انہوں نے فوری ایکشن لیتے ہوئے سیکشن 57 آف دی لیگل پریکٹیشنرز اور بار کونسل ایکٹ 1973 کے تحت مالی سال 2023-24ء میں مستقل طور پر بلوچستان کے بار باڈیز سمیت تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ بارز کے لیے بجٹ مختص کرنے کی منظوری دے دی اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے میں لاء آفیسران کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی آسامیوں کی منظوری بھی دی گئی ہے جو وکلاء کیلئے بڑی خوشخبری ہے دریں اثناء بلوچستان بار کونسل ،بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سمیت تمام ڈسٹرکٹ بارز کے نمائندوں نے پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ کی کوششوں ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے جو یہ فنڈز اجرا ممکن ہوا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں ساتھ ساتھ وزیر اعلیٰ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ کی درخواست پر ایکشن لیکر تمام بار کو مشکلات سے نجات دلائی۔

MASHRIQ QUETTA

مردم شماری کے جاری اعداد و شمار میں بلوچستان کی آبادی کو کم کرنا قبول نہیں، عبدالقادر بلوچ

دیگر صوبوں کی سیٹوں کو بچا کر بلوچستان کے غریب عوام، سائل وسائل اور عوام کی بنیادی حق حقوق پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے

بقلم جنبش دیگر صوبوں کی خوشنودی کے لئے بلوچستان کی آبادی سے ستر لاکھ کٹوتی کر کے شب خون مارا گیا ہے، سابق گورنر کا بیان

خاران(نمائندہ خصوصی)پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق گورنر بلوچستان جنرل ریٹائرڈ عبدالقادر بلوچ نے اپنے ایک بیان میں مردم شماری کے جاری اعداد و شمار میں بلوچستان کی آبادی سے ستر لاکھ کی کمی کرنے پے متنازعہ و جعلی رزلٹ کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیگر صوبوں کی آبادی میں تین کروڑ کا اضافہ کرنا اور بلوچستان کی آبادی کو ستر لاکھ کم کرنا ،دیگر صوبوں کے سیٹوں کو بچا کر بلوچستان کے غریب عوام، سائل وسائل اور عوام کی بنیادی حق حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے، بلوچستان کے عام عوام کے ساتھ اس ظلم میں وفاقی بدبرابر ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نااہل حکومت بلوچستان برابر کی شریک ہے جنہوں نے بغیر کسی جواز کے بلوچستان کے ساتھ ظلم وزیادتی کی حد کردی، تاریخ ان بدکرداروں کو کبھی بھی معاف نہیں کرے گی، انھوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ہمیشہ سے دیوار سے لگا کر مایوس کن حالات پیدا کیے گئے، بلوچستان کا رقبہ جو ملک کی چوالیس فیصد ایریا پر مشتمل ہے گزشتہ مختلف بار بھی مردم شماری کی گئی بلوچستان میں لا اینڈ آرڈر کے سیریس معاملات، مختلف تنظیموں کی تریٹ و بائیکاٹ ،بلوچستان کی حدود کا زیادہ ہونا، جنگل و بیابان کوہ و ریگستانوں کے آبادیوں تک مردم شماری عملہ کا نہ پہنچنے کی وجہ سے بلوچستان درست اندراج نہ ہو سکا، حالیہ ڈیجیٹل مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کی حد تک درست اندراج کروایا گیا اور اس عمل میں نہ کسی سیاسی پارٹی نے مداخلت کی اور نہ مردم شماری عملہ کو اضافی اندراج کروانے پر مجبور کیا گیا، پھر بھی بغیر کسی جواز کے بند کمرے میں بیٹھ کر بقلم جنبش دیگر صوبوں کی خوشنودی کے لئے بلوچستان کی آبادی سے ستر لاکھ کٹوتی کر کے شب خون مارا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 8

مردم شماری میں بلوچستان سے زیادتی ہوئی 75 لاکھ آبادی کم کر دی گئی

اسلم بھوتانی

وزیراعلیٰ کی طرف سے صوبے کی آبادی میں کٹ لگانے کے عمل کو تسلیم کرنا اچھا شگون نہیں، نگران وزیراعظم کی دوڑ میں شامل نہیں نہ کسی نے مشاورت کی

مردم شماری میں کہیں کٹ اور کہیں بڑھانے کے عمل کو اگر کورٹ میں لے جایا گیا تو مقررہ وقت پر الیکشن کو بھول جائیں، نجی ٹی وی سے گفتگو

حب (نمائندہ انتخاب) مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی میں 75 لاکھ کا کٹ لگانا درست عمل نہیں نا انصافی ہوئی ہے بلوچستان کے لوگوں میں تشویش پائی جارہی ہے وزیراعلیٰ کی طرف سے صوبے کی آبادی میں کٹ لگانے کے عمل کو تسلیم کرنا اچھا شگون نہیں میں نگراں بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر

وزیراعظم کی دوڑ میں شامل نہیں نہ ہی کسی نے مشاورت کی ہے البتہ وزیراعظم سے ملاقات کے موقع پر مشاورت کے دوران مجھ سے نگران وزیراعظم کا نام لیا گیا تو میں نے ایک نام دے دیا مردم شماری میں کہیں کٹ اور کہیں بڑھانے کے عمل کو اگر کورٹ میں لے جایا گیا تو ہم سب مقررہ وقت پر الیکشن بھول جائیں جو کہ ملک اور سیاسی جماعتوں کیلئے کوئی نیک شگون ثابت نہیں ہو سکتا یہ بات لسبیلہ گوادر حب سے منتخب آزاد ممبر قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی نے گزشتہ روز ایک نجی نیوز چینل کے ٹاک شو میں گفتگو کرتے ہوئے کہی ٹاک شو میں دوران گفتگو میزبان کے سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ نگراں وزیراعظم کے ناموں میں انکا نام شامل ہونے کا جو ذکر چل رہا ہے تو میں اس سے 500 فیصد انکاری نہیں کرتا اور اس حوالے سے جو خبریں چل رہی ہیں وہ بے بنیاد ہیں ان میں کوئی حقیقت نہیں ایم این اے اسلم بھوتانی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے ساتھ 15 ماہ کے ساتھ کا تجربہ کافی اچھا رہا بالخصوص وزیراعظم میاں شہباز شریف سے کام کرنے کا اچھا تجربہ حاصل کیا انھوں نے نہ صرف عزت دی بلکہ میرے حلقے کے مسائل کے حل کے حوالے سے فنڈز کی فراہمی میں بھی کافی تعاون کیا وزیراعظم نے ہر مسئلہ پر نہ صرف مجھے بلکہ تمام اتحادیوں کو آن بورڈ لیا انھوں نے پچھلے دور حکومت کی نسبت موجودہ حکومت کے ساتھ کام کرنے کو اچھا قرار دیا انھوں نے کہا کہ عمران خان دور حکومت میں مشاورت بالکل نہیں ہوتی تھی انھوں نے کہا کہ میں چونکہ عمران خان اور موجودہ وزیراعظم شہباز شریف کے ساتھ آزاد حیثیت سے اتحادی کے طور پر شامل رہا ہوں اور میری تمام تر ترجیح اپنے حلقہ انتخاب کے مسائل کو حل کرنا رہا ہے لہذا اس حوالے سے پچھلی حکومت نے بھی میرے ساتھ تعاون کیا اور موجودہ وزیراعظم نے بھی ساتھ دیا ہے لیکن شہباز شریف کے ساتھ رہ کر کافی کچھ سیکھنے کا موقع ملا ایک سوال کے جواب میں اسلم بھوتانی نے کہا کہ جب انکے علاقے کے ترقیاتی فنڈز کے حوالے سے کچھ ایشوز آئے تو انھوں نے قومی اسمبلی میں تقریر کی اور شکایات کی جسکے بعد وزیراعظم کی تاکید پر انکے حلقے کے فنڈز کا اجراء کر دیا گیا۔

حکومت جاتے جاتے بلوچستان پر ایٹم بم گرا دیا، سینیٹر کامران مرتضیٰ

مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم دکھانے پر جے یو آئی سینیٹرز کا احتجاج، ایوان سے ٹوکن بائیکاٹ کیا، عوام کو اچھا پیغام نہیں گیا، سینیٹرز

صرف 4 روز قبل دو نگران وزیراعلیٰ کی موجودگی میں مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلایا گیا اس سے حالات مزید خراب ہونگے، کامران مرتضیٰ

اسلام آباد (آن لائن) مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم دکھانے پر جے یو آئی کے سینیٹرز کا احتجاج ایوان سے بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر

ٹوکن واک آوٹ کیا۔ اتوار کے روز سینیٹ اجلاس کے دوران سینیٹر کامران مرتضیٰ نے نکتہ اعتراض پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے جاتے جاتے بلوچستان پر ایک اور بم گرا دیا ہے اس حکومت اور ریاست کا بہت شکریہ جنہوں نے بلوچستان کی سیٹیں کم کر دیں انہوں نے کہا کہ صرف چار روز قبل دو نگران وزیراعلیٰ کی موجودگی میں مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلایا گیا ہے اس سے بلوچستان کے عوام کو اچھا پیغام نہیں گیا ہے۔

پرنس احمد علی بھی نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کی دوڑ میں شامل

جے یو آئی نگران وزیراعلیٰ کے لئے سابق ایم این اے عثمان بادینی کو نامزد کر چکی ہے

کوئٹہ (آن لائن) سابق رکن صوبائی اسمبلی پرنس احمد علی بھی نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کی دوڑ میں شامل ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کے نگران وزیراعلیٰ کے لئے تگ و دو جاری ہے بی اے پی کے چند ارکان اسمبلی اور سینیٹرز سابق رکن صوبائی اسمبلی پرنس احمد بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

علی کو نگران وزیراعلیٰ بنانے کے لئے متحرک ہو گئے۔ بی اے پی کے رکن اسمبلی اور سینیٹرز مسلم لیگ ن کی قیادت سے بھی ملاقات کر چکے ہیں پرنس احمد علی 2013 کے الیکشن میں حب لسبیلہ سے رکن بلوچستان اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ جے یو آئی نگران وزیراعلیٰ کے لئے سابق ایم این اے عثمان بادینی کو نامزد کر چکی ہے۔ جبکہ سینیٹر کہدہ بابر، سردار اختر مینگل کے بھتیجے اسد مینگل اور وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کے بھانجے نصیر سہروردی کا نام بھی نگران وزیراعلیٰ کے لئے زیر گردش ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 9

تربت، کلگ ندی میں پکنک منانے والی 7 طالبات ڈوب کر جاں بحق

2 کی حالت غیر، جاں بحق طالبات آپس میں رشتے دار، عمریں 12 سے 17 سال بتائی جاتی ہیں، طالبات خود ہی پکنک منانے گئی تھیں، علاقے میں کہرام مچ گیا

بچیوں کے جاں بحق ہونے پر دکھ ہوا، سوگواران کیساتھ ہیں، وزیراعلیٰ، متاثرہ خاندانوں کی بھرپور معاونت کی ہدایت، اسپیکر جان جمالی کا بھی اظہار افسوس

کوئٹہ+تربت (اسٹاف رپورٹر+نامہ نگار) تربت پکنک منانے کیلئے جانے والی اسکول کی سات طالبات کلگ ندی میں ڈوب کر جاں بحق ہوگئیں [illegible] متعلقین پہنچنے پر علاقے میں کہرام مچ گیا۔ لیویز کے مطابق تربت کے علاقے کلگ کی رہائشی 16 اسکول کی طالبات نے اتوار کو کلگ ندی پر پکنک کا پروگرام بنایا اور ندی پر پہنچ کر کچھ طالبات نے کھانا پکانا شروع کیا تو کچھ کھیل میں مشغول ہوگئیں جبکہ سات طالبات نہاتے ہوئے ڈوب کر جاں بحق ہوگئیں۔ طالبات کے ڈوبنے کی اطلاع ملنے پر علاقے کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور اپنی مدد آپ کے تحت لاشوں کو نکالا جبکہ اطلاع ملنے پر لیویز، پولیس اور ریسکیو کی ٹیموں نے لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ لیویز نے بتایا کہ طالبات اسکول کی جانب سے نہیں بلکہ خود ہی پکنک منانے گئی تھیں۔ ندی میں پانی زیادہ ہونے کے بعد طالبات ڈوب گئیں، جاں بحق ہونے والی طالبات آپس میں رشتے دار تھیں، جن کی عمریں 12 سے 17 سال بتائی جاتی ہیں۔ تربت سے نامہ نگار کے مطابق کیچ کور ندی میں ڈوبنے والی 7 لڑکیاں آپس میں قریبی رشتہ دار ہیں جن میں 2 کی حالت غیر ہوگئی، کلگ ندی میں نہاتے ہوئے 10 سے 17 سال کی 7 لڑکیاں ڈوب کر ہلاک ہوگئیں، جن کی شناخت فضاء بنت زبیر، فائزہ بنت سلیم، ماہ تاپ بنت کریم، دردانہ بنت نعیم، بشریٰ بنت غلام، شیرین بنت ناصر، ماہ زیب بنت اشرف سے ہوئی ہیں۔ مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت لاشیں ندی سے نکال کر ہسپتال پہنچائیں، جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشوں کو لواحقین کے حوالے کردیا گیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے تربت کے علاقے کلگ میں طالبات کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہونے کے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ انہیں افسوسناک واقعہ میں سات بچیوں کے جاں بحق ہونے پر دلی دکھ ہوا غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں، وزیراعلیٰ نے بچیوں کی مغفرت اور والدین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے اور ہدایت کی ہے کہ متاثرہ خاندانوں کی بھرپور معاونت اور ڈوبنے سے بچ جانے والی بچیوں کی بہتر طبی دیکھ بھال کی جائے۔ دریں اثناء اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی میر جان محمد خان جمالی نے کیچ (تربت) میں ندی میں نہاتے ہوئے 7 بچیوں کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے اس افسوسناک واقعے پر طالبات کی قیمتی جانی نقصان پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والی بچیوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ برابر کے شریک ہیں انھوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور ان کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

نوشکی: چوری ہونیوالا سامان برآمد

نوشکی (نامہ نگار) پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے شمشان گھاٹ سے چرایا جانے والے سریا اور دیگر سامان برآمد کرکے دو ملزمان کو حراست میں لے لیا ملزمان کا تیسرا ساتھی فرار ہوگیا ہے۔

قلات: موٹر سائیکل سوار زخمی

قلات (نامہ نگار) شیخ حاجی کراس پر گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار عبدالغنی ولد عبدالنبی مینگل شدید زخمی ہوگیا۔

منگچر جوہان کراس بازار میں فائرنگ سے مخبوط الحواس شخص ہلاک

قلات (نامہ نگار) منگچر جوہان کراس بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مخبوط الحواس شخص ہلاک ہوگیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق منگچر جوہان کراس بازار میں تقریباً ساڑھے آٹھ بجے شام نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا مقتول ایک ملنگ ٹائپ مخبوط الحواس تھا جو کئی سالے جوہان کراس بازار میں تھڑوں پر رہتا تھا لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال منتقل کردی۔

اشتعال انگیز تقریر پر پی ٹی آئی کوئٹہ کا صدر بیٹوں سمیت گرفتار

رحیم کاکڑ و دیگر پر روڈ بلاک کرنیکا بھی الزام، دیگر رہنماؤں پر مقدمات درج، گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے اشتعال انگیز تقریر اور روڈ بلاک کرنے پر پی ٹی آئی کوئٹہ کے صدر رحیم کاکڑ کو دو بیٹوں سمیت گرفتار کرلیا جبکہ دیگر کے خلاف مقدمہ درج کرکے گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس کے مطابق تحریک انصاف کے چیئرمین کی گرفتاری کے خلاف پی ٹی آئی کے کارکنوں نے ضلع کوئٹہ کے صدر رحیم کاکڑ کی سربراہی میں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور بعد میں کارکنوں نے منان چوک کو ٹریفک کیلئے بند کرکے احتجاج کرتے ہوئے تقاریر کیں۔ سول لائن پولیس نے ایس ایچ او فتح محمد کی مدعیت میں اشتعال انگیز تقریر اور روڈ بلاک کرنے پر رحیم کاکڑ، ان کے دو بیٹوں عمر فاروق، عبداللہ اور پی ٹی آئی کے سابق ترجمان آصف ترین، صادق آغا، عالم کاکڑ اور خواتین کارکنوں کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ گزشتہ شب پولیس نے رحیم کاکڑ اور ان کے دونوں بیٹوں کو گرفتار کرلیا جبکہ خواتین سمیت دیگر کارکنوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔

تربت: انجینئر کے قتل کا مقدمہ درج، تفتیشی ٹیم تشکیل

کوئٹہ (این این آئی) تربت میں فائرنگ کے نتیجے میں قتل ہونے والے انجینئر کا مقدمہ سٹی تھانہ تربت میں درج کردیا گیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کیچ کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق تربت کے علاقے ملک آباد میں فائرنگ کے نتیجے میں قتل ہونے والے انجینئر عبدالرؤف ولد برکت سکنہ جت بلنگور دشت کا مقدمہ پولیس سٹی تھانہ تربت میں درج کردیا گیا ہے جس کے تفتیش کے دائرہ کو وسیع کیا جارہا ہے تاکہ واقعے کی حقیقت سامنے آئے اور قانون کے مطابق کارروائی ہو سکے۔ اعلامیہ کے مطابق پولیس نے واقعے کی تفتیش کے لئے اسپیشل تفتیشی ٹیم تشکیل دے دی ہے کسی بھی قسم کی مصدقہ اطلاع ملنے پر تفتیشی ٹیم کو آگاہ کریں۔ پولیس نے تمام مکتب فکر کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ سوشل میڈیا پر اس قسم کی بیان بازی نہ کریں جس سے مذہبی منافرت پیدا ہو۔

درینگوڑھ: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان ہلاک

مستونگ (نامہ نگار) درینگوڑھ میں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان جاں بحق ہوگیا تفصیلات کے مطابق دینگوڑھ گرڈ اسٹیشن کا رہائشی نوجوان محمد یوسف ولد مولوی شیر محمد محمد حسنی موٹر سائیکل پر قومی شاہراہ پر درینگوڑھ بازار سے گھر جارہا تھا درینگوڑھ لیویز تھانہ اور درینگوڑھ بازار کے درمیان مسلح افراد نے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی، مزاحمت پر ملزمان کی فائرنگ سے جاں بحق ہوگیا۔

بیلہ: غیر ملکی شراب برآمد، دکاندار گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) لسبیلہ پولیس میڈیا سیل کے مطابق قومی شاہراہ پر قائم ایک کولڈ ڈرنک کی دکان پر چھاپے کے دوران پولیس نے فرج میں رکھی غیر ملکی شراب کی دو بوتلوں سمیت 69 عدد بیئرز برآمد کرکے دکاندار کو گرفتار کرلیا، جبکہ سی آئی اے پولیس انچارج محمد امین لاسی نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران بیلہ تھانے کو مطلوب مفرور ملزم عبدالمجید کو گرفتار کرکے بیلہ پولیس کے حوالے کردیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ انتظامیہ و لیویز کی کارروائی، فائرنگ کے تبادلے کے بعد چینی کی افغانستان اسمگلنگ ناکام

مستونگ (یو این اے) مستونگ دشت عمر ڈھور بیرون ملک چینی اسمگلنگ کرنے والے اسمگلروں کے خلاف لیویز انتظامیہ اور ایف سی کی مشترکہ کارروائی فائرنگ کے تبادلے میں چینی کے 5 ٹرک قبضے میں لے لی تفصیلات کے مطابق دشت عمر ڈھور کنڈ میسوری...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 9 پر

کے علاقے میں ایف سی اور لیویز انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے چینی کی افغانستان اسمگلنگ کی کوشش کرنے والے اسمگلروں کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد قبضے میں بیک ٹرکس کے خفیہ خانوں میں موجود سینکڑوں بوریاں چینی برآمد کرلی لیویز انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ڈپٹی کمشنر مستونگ کے احکامات پر لیویز فورس کے جوان الرٹ کھڑے ہیں اور ان کے عقابی نظروں سے سمگلرز بچ نہیں سکتے اور ان کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

نوشکی لیویز رسالدار کی کامیاب کارروائی، 2 پک اپ گاڑیوں سے 35 بوری چینی برآمد

نوشکی (یو این اے) لیویز رسالدار کی کامیاب کارروائی سمگلنگ کی غرض سے لے جانیوالی چینی برآمد گزشتہ روز ہزار جفت لیویز چیک پوسٹ پر لیویز فورس کے رسالدار محمد اقبال مینگل کی سربراہی میں کارروائی دو پک اپ گاڑیوں سے 35 بوری چینی کے برآمد......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 9 پر

کرکے تحویل میں لیکر تفتیش شروع کردی لیویز ذرائع کے مطابق کہ یہ چینی افغانستان بارڈر سمگلنگ کرنے کی کوشش کی جارہی تھی جس کو لیویز فورس نے ناکام بنادی۔

92 نیوز کوئٹہ

ایرانی فورسز نے مزید 114 پاکستانی باشندوں کو گرفتار کرلیا

گرفتار افراد میں پنجاب، کے پی، سندھ، بلوچستان اور آزاد کشمیر کے شہری شامل

زیر حراست پاکستانیوں کو انچارج راہداری گیٹ امیر حمزہ کے حوالے کردیا گیا

تفتان (یو این اے) ایرانی سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے مزید 114 پاکستانی باشندوں کو اپنے مختلف شہروں سے گرفتار کرلیا جو مختلف انسانی ایجنٹوں کے ذریعے بہتر روزگار کی تلاش کے جانے میں آئے تھے تفصیلات کے مطابق ایران سے یورپ اور یونان بہتر روزگار کے لئے جانے والے مزید 114 پاکستانیوں کو ایرانی سیکیورٹی فورسز نے اپنے شہروں سے گرفتار کرلیا۔ گرفتار پاکستانیوں میں پنجاب 81، خیبر پختونخوا 17 سندھ 14 صوبہ بلوچستان 1 اور آزاد کشمیر 1 شامل ہے۔ گرفتار پاکستانیوں کو راہداری گیٹ تفتان کے مقام پر انچارج راہداری گیٹ امیر حمزہ میر انزئی کے حوالے کیا گیا لیویز فورس کی ابتدائی تفتیش کے بعد تمام پاکستانی قیدیوں کو ایف آئی اے تفتان کے حوالے کیا گیا۔ ایف آئی اے تفتان کے مطابق یہ تمام افراد بہتر روزگار کی تلاش میں ایران سے یورپ اور یونان جانا چاہتے تھے جنہیں ایرانی سیکیورٹی فورسز نے گرفتار کیا تھا مزید تفتیش ایف آئی اے حکام کررہے ہیں۔

مریضوں کو مشکلات کا سامنا
زندگی بچانے والی 70 سے زائد ادویات مارکیٹ سے غائب

شوگر، بلڈ پریشر، ٹی بی، مرگی، پارکنسن، امراض قلب سمیت دیگر امراض کے علاج میں استعمال ہونیوالی ادویہ کی تلاش میں لوگ در در کی ٹھوکریں کھانے لگے، بلیک میں فروخت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں ادویات کی شدید قلت، مختلف ادویات بلیک میں فروخت کی جانے لگیں، قیمتوں میں بھی ہوشربا اضافہ، عوام کے لئے ضروری ادویات خریدنا بھی مشکل ہو گیا، تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کے میڈیکل سٹورز پر ادویہ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو گیا ہے جبکہ بعض ادویات بلیک میں فروخت کی جانے لگی ہیں جس کی وجہ سے انکی قیمتیں کئی گنا بڑھ گئی ہیں اسی طرح مختلف ادویات مارکیٹ میں نہیں مل رہیں عوامی و سماجی حلقوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ادویہ کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ظلم ہے ستم ظریفی یہ ہے کہ انتہائی ضروری ادویہ جیسا کہ شوگر، دل کے امراض، ملیریا، گلے دردوں کی اکثر ادویات مل ہی نہیں رہیں اور جہاں مل رہی ہیں وہ بلیک میں مہنگے داموں فروخت کی جا رہی ہیں جبکہ کینسر کے مرض کی ادویات بھی مارکیٹ سے غائب ہے کوئٹہ کے میڈیکل اسٹورز میں ان دنوں کینسر، مرگی، گردے، ڈائیلسز، تھیلیسیمیا اور بخار سمیت کئی امراض کی ضروری ادویات دستیاب نہیں ہیں۔ لوگ ادویات کی تلاش میں مارے مارے پھرتے رہتے ہیں، قیمتوں کے ایک دم کئی گنا اضافے سے اپنے پیاروں کیلئے ادویات خریدنے والے غریب اور متوسط طبقے کے لوگ اس صورتحال پر پریشان ہیں۔ پی کے مرض، ہیکسی ڈائیل، اے ایم میلسان، اے ایم سی ایل اے وی، سیرپ اور میلیٹس، کوسوم سیرپ، اور نوسوفل سیرپ، تھلیکسں، ذہنی اور اعصابی بیماریوں کے لئے ٹیگرال اور ٹیریل سمیت دیگر ادویات مارکیٹ سے غائب ہیں، جس کی وجہ سے ضروری اور جان بچانے والی ادویات کی قلت کا بحران مزید شدت اختیار کر چکا ہے، ملک بھر میں اس وقت 70 سے زائد ضروری اور جان بچانے والی ادویات مارکیٹ سے غائب ہیں۔ جن میں دماغی و اعصابی بیماریوں کی ادویات بھی شامل ہیں حتیٰ کہ ان میں ایسی دوائیں بھی ہیں جنہیں خودکشی سے بچاؤ کی ادویات کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر لیتھیم کاربونیٹ کے تمام برانڈز مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہیں جو کہ کئی نفسیاتی بیماریوں کے علاج کے لیے موثر ترین دوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان ضروری ادویات میں بچوں میں توجہ کی کمی یا ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر کے علاج کے لیے میتھائلفینیڈیٹ اور بچوں اور بڑوں میں مرگی کے لیے کلونازیپم کے قطرے اور گولیاں شامل ہیں، جو پچھلے کئی ہفتوں سے مارکیٹ میں دستیاب نہیں تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ ٹی بی (تپ دق)، مرگی، پارکنسن، امراض قلب اور دیگر بیماریوں کے مریضوں کے لیے ادویات بھی مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہیں۔ رپورٹس کے مطابق شہر کی مارکیٹوں میں جو ادویات دستیاب ہیں ان کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے مریض مہنگے داموں بلیک میں ادویات خریدنے پر مجبور ہیں۔ شہر کے میڈیکل سٹورز میں ان دنوں کینسر، مرگی، گردے، ڈائیلسز، تھیلیسیمیا اور بخار سمیت کئی امراض کی ضروری ادویات دستیاب نہیں ہیں۔ لوگ ادویات کی تلاش میں مارے مارے پھرتے نظر آ رہے ہیں اور قیمتوں کے یک دم کئی گنا اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

نئے پراپرٹی ٹیکسز کے باعث رئیل اسٹیٹ کا کاروبار گر گیا، ڈیلرز پریشان

ایف بی آر کی جانب سے نئے ریٹ کے تعین کے بعد کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں پراپرٹی کا کاروبار بری طرح متاثر، حکومت سے نظرثانی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت کی جانب سے زمینوں کے نئے ریٹ جاری کرنے اور ان پر ٹیکسز لاگو کرنے کے بعد صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں پراپرٹی کا کاروبار ختم ہو گیا، رئیل اسٹیٹ ایجنٹس دوسرے بزنس کو ترجیح دینے لگے، ڈیلرز پریشان، خریداروں نے بھی ہاتھ روک لیا، منسلک صنعتوں کے متاثر ہونے کا خدشہ، تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت کی ہدایت پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے زمینوں کے خرید و فروخت پر ٹیکسز کے نئے ریٹ کا تعین کر دیا جس کے بعد سے کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں پراپرٹی کے کاروبار کو بریکیں لگ گئی ہیں اور رئیل اسٹیٹ کے بڑے انویسٹرز پراپرٹی کے بجائے دوسرے کاروبار کو ترجیح دینے لگے ہیں جس سے جہاں ایک جانب اس ساری صورتحال کا خمیازہ ڈیلرز حضرات کو بھگتنا پڑ رہا ہے وہیں منسلک صنعتوں پر منفی اثرات پڑنا شروع ہو گئے ہیں کیونکہ خریدار بھی اس تمام صورتحال میں جائیداد کی خریداری نہیں کر رہے اور وہ بھی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں تاہم اس تمام صورتحال سے ٹیکس ریونیو میں بھی خاطر خواہ کمی آئے گی۔ پراپرٹیز اینڈ بلڈرز کے سی ای او محمد عثمان فیاض نے بتایا کہ ٹیکسز کی ادائیگی قومی فریضہ ہے لیکن بے جا ٹیکسز سے کاروبار کو شدید نقصان ہو رہا ہے پہلے ہی مارکیٹ ڈاؤن تھی جبکہ اب ریٹس میں ترمیم کے بعد سے مزید کام رک گیا ہے اور پراپرٹی کے کاروبار سے منسلک لاکھوں لوگوں کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے حکومت ٹیکس وصولی کا نظام بہتر بنائے نہ کہ ٹیکسز پر ٹیکسز عائد کیے جائیں۔

قلعہ سیف اللہ: چوری، بدامنی کی وارداتیں عام، پولیس کارروائی سے گریزاں

سیاسی پارٹیوں اور تاجروں کو حکام کی طرف سے یقین دہانی کے باوجود تاحال عملی اقدامات نہیں کیے جا سکے نوٹس لیا جائے، شہریوں کا پولیس حکام سے مطالبہ

قلعہ سیف اللہ (نامہ نگار) شہر میں بدامنی و چوری کے واقعات عروج پر، پولیس جرائم پیشہ افراد کے سامنے بے بس، شہری جرائم پیشہ افراد کے رحم و کرم پر، رپورٹ کے مطابق شہر میں چوری کی وارداتیں عام ہو چکی ہیں پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئی ہے شہر میں طویل عرصے سے چوری کی وارداتیں ہو رہی ہیں جس کے خلاف سیاسی پارٹیوں اور تاجروں نے سخت احتجاج بھی کیا پولیس آفیسروں نے چوروں کے خلاف سخت کارروائی اور ملزموں کو گرفتار کرنے کی یقین دہانی کرائی لیکن تاحال عملی اقدامات نہیں کیے جا سکے جسکی وجہ سے شہریوں اور سیاسی جماعتوں میں بے چینی پائی جاتی ہے ایک چھوٹے سے شہر میں پولیس شہریوں کو تحفظ دینے سے قاصر ہے تمام تر صورتحال کا ڈی آئی جی ژوب ریجن کو بھی علم ہے عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ قلعہ سیف اللہ میں چوری کی وارداتوں کا نوٹس لیکر ملوث عناصر کو گرفتار اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 07 AUG 2023

Page No: 11

نوشکی ٹیکنیکل یونیورسٹی کے منصوبے پر ایک سال بعد بھی کام شروع نہ ہو سکا

وزیراعظم کی جانب سے اعلان کے بعد اراضی بھی الاٹ کی گئی' تاخیر سے قومی خزانے پر کئی گنا بوجھ پڑے گا' کام جلد شروع کیا جائے' سیاسی جماعتیں

نوشکی (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے رہنما انجینئر میر محمد عثمان بادینی سابق صوبائی وزیر بلدیات حاجی میر غلام دستگیر بادینی میر ظہور احمد بادینی نیشنل پارٹی کے سی سی ممبر سردار آصف شیر جمالدینی سابق ایم پی اے میر شبیر احمد بادینی حاجی میر جمعہ خان بادینی نیشنل پارٹی کے رہنما فاروق بلوچ جمعیت علماء اسلام کے رہنما حاجی منظور احمد مینگل حاجی عبدالحئی مینگل یونین کونسل کیشنگی کے چیرمین محمد انور مینگل یونین کونسل بادینی کے چیئرمین میر محمد جان بادینی میونسپل کمیٹی کے کونسلر سردار منظور احمد پرکانی کونسلر ایڈووکیٹ لیاقت علی مینگل اقلیتی کونسلر چوہدری سندیپ لعل کونسلر میر احمد مینگل یونین کونسل جمالدینی کے کونسلر میر محمد اشرف جمالدینی میر جیند خان جمالدینی عوامی اور سماجی حلقوں نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم کی جانب سے نوشکی میں ٹیکنیکل یونیورسٹی کے قیام کا اعلان کیا گیا تھا جس کے لئے اراضی بھی الاٹ کی گئی لیکن ایک سال کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود بھی پروجیکٹ پر کام شروع نہیں ہوا جس کی وجہ سے نوشکی کے عوام میں خدشات اور تحفظات جنم لے رہے ہیں انھوں نے وزیراعظم پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان کی توجہ نوشکی میں ٹیکنیکل یونیورسٹی کی تعمیر کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ٹیکنیکل یونیورسٹی کی تعمیر کا منصوبہ ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے تاخیر کی صورت میں منصوبے کی لاگت میں اضافے سے قومی خزانے پر کئی گنا بوجھ پڑ جائے گا منصوبے پر بروقت کام شروع نہ کیا گیا تو نوشکی کے عوام احتجاج اور قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتے ہیں انھوں نے کہا اگر ٹیکنیکل یونیورسٹی کو کسی دوسرے ڈسٹرکٹ میں منتقل کرنے کی کوشش کی گئی تو نوشکی کے عوام کسی صورت بھی اسکی ہرگز اجازت نہیں دینگے صوبائی حکومت دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلے پر نظر ثانی کرے بصورت دیگر نوشکی کے عوام اس زیادتی کے خلاف کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں آٹا اور ٹماٹر کی قیمت 150 روپے فی کلو ہوگئی

چینی بھی ناپید ہوگئی، عوام بدترین مہنگائی سے شدید نالاں

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں اچانک ٹماٹر کی قیمت میں فی کلو 50 روپے کا اضافہ ہوگیا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ٹماٹر کی فی کلو قیمت میں 50 روپے کا اچانک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کے بعد ٹماٹر کی فی کلو قیمت 70 سے بڑھ کر 120 روپے ہوگئی جبکہ بعض علاقوں میں ٹماٹر کی فی کلو 150 روپے میں فروخت کی بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

جارہی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے بعد آٹے کی فی کلو قیمت میں مزید 15 روپے کا اضافہ ہوگیا آٹے کی فی کلو قیمت میں مزید 15 روپے کا اضافہ ہوگیا، قیمت 150 روپے فی کلو تک پہنچ گئی

سرکاری اداروں میں احتساب شفافیت کی پاسداری لازمی ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ تمام سرکاری اداروں میں احتساب، شفافیت اور ذمہ داری کی پاسداری لازمی ہے جس کیلئے مضبوط چیک اینڈ بیلنس میکنزم کا ہونا اولین شرط ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی فراہمی میں ہر اسمیت سے متعلق بہت ابہام پایا جاتا ہے جو کہ بحث طلب اور تحقیق طلب ہے۔ قانونی ماہرین کی ذمہ داری ہے کہ ہر اسمیت کو زیادہ واضح کریں تاکہ عدل وانصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب برائے ٹیکس ڈاکٹر محمود آصف، وفاقی محتسب بینکنگ سراج الدین عزیز، وفاقی محتسب آزاد جموں کشمیر چوہدری محمد نعیم، صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ خواتین ہماری کل آبادی کا نصف سے زائد حصہ ہے جن کی تمام سرگرمیوں میں شرکت اور شمولیت لازمی ہے۔ صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کی انتھک کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے فیصلے انصاف پر مبنی ہوتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ محتسب کا ادارہ معاشرے کے غریب ترین اور کمزور ترین افراد کو سستا انصاف فراہم کرنے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ تمام سرکاری اداروں میں احتساب، شفافیت اور ذمہ داری کی پاسداری لازمی ہے جس کیلئے مضبوط چیک اینڈ بیلنس

میکنزم کا ہونا اولین شرط ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی فراہمی میں ہر اسمیت سے متعلق بہت ابہام پایا جاتا ہے جو کہ بحث طلب اور تحقیق طلب ہے۔ قانونی ماہرین کی ذمہ داری ہے کہ ہر اسمیت کو زیادہ واضح کریں تاکہ عدل وانصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔ اس موقع پر وفاقی محتسب برائے ٹیکس ڈاکٹر محمود آصف، وفاقی محتسب بینکنگ سراج الدین عزیز، وفاقی محتسب آزاد جموں کشمیر چوہدری محمد نعیم، صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ اور ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ خواتین ہماری کل آبادی کا نصف سے زائد حصہ ہے جن کی تمام سرگرمیوں میں شرکت اور شمولیت لازمی ہے گورنر بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں جدید ٹیکنالوجی کی اہمیت اور افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے لہٰذا اداروں اور محکموں کو کمپیوٹرائز کیے بغیر اچھی طرز حکمرانی کے خواب کو شرمندہ تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ ایک شفاف اور مربوط نظام کو یقینی بنانے کیلئے سرکاری آفیسرز اور ملازمین کے استعداد کار کو بڑھانا بھی اشد ضروری ہے۔ انہوں نے وفاق اور دیگر صوبوں سے آئے ہوئے مہمانوں کی آمد خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ اس سے ہمیں ایک دوسرے کے علم و تجربہ سے استفادہ کرنے کے مواقع میسر ہو جاتے ہیں۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے فورم آف پاکستان محتسب کی جانب سے منعقدہ ایک روزہ سیمینار کے شرکاء اور منتظمین میں یادگاری شیلڈز اور قالین تقسیم کیے۔

بلوچستان کی آبادی، وسائل اور مسائل !!

مشترکہ مفادات کونسل نے ساتویں قومی مردم شماری کے نتائج کی باضابطہ طور پر منظوری دے دی ہے اب انتخابات نئی مردم شماری کے نتائج پر ہوں گے اس بابت ہم نے بلوچستان نیوز کے صفحات پر گزشتہ روز تفصیلاً بات کی تھی آج ہم چاہتے ہیں کہ ملک کی مجموعی آبادی اور خصوصاً بلوچستان کی آبادی، وسائل اور مسائل پر تھوڑی سی بات کریں۔ قومی مردم شماری کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس وقت ملک کی مجموعی آبادی دو سو اکتالیس ملین یعنی چوبیس کروڑ سے زائد اور بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ اڑتالیس لاکھ سے زائد ریکارڈ ہوئی ہے ادارہ شماریات کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ساتویں ڈیجیٹل خانہ و مردم شماری کے حتمی اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی کل آبادی 241.49 ملین ہے اور آبادی میں اضافے کی شرح 2.55 فیصد ہے۔ صوبہ پنجاب کی کل آبادی 127.68 ملین ہے جبکہ صوبہ سندھ کی کل آبادی 55.69 ملین اور خیبر پختونخواہ کی کل آبادی 40.85 ملین ہے۔ بلوچستان کی کل آبادی 14.89 ملین ہے۔ ترجمان ادارہ شماریات نے کہا ہے کہ ساتویں خانہ و مردم شماری میں بروقت مانیٹرنگ، شفافیت، اعداد و شمار کے معیار اور مکمل کوریج کو یقینی بنانے کے لیے جغرافیائی معلوماتی نظام کا استعمال کیا گیا اور پورے پاکستان کے گوگل کی طرز پر ڈیجیٹل نقشے بنائے گئے اور اس پر ہر گھر، سکول، فیکٹری، دفتر، دوکان، ہسپتال وغیرہ کو جیوٹیگ کیا گیا۔ فیلڈ آپریشن کے ڈیجیٹل طریقہ کار، اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت، آگہی کے لیے پرنٹ الیکٹرانک، سوشل میڈیا کی شمولیت نے ڈیجیٹل مردم شماری کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا گیا۔ ادارہ شماریات نے ساتویں خانہ و مردم شماری کے لیے آئی ٹی انفراسٹرکچر کی ڈیزائننگ، مردم شماری سافٹ ویئر کی تکمیل، 126000 ٹیبلیٹس کی خریداری اور پورے پاکستان کی ہائی ریزولوشن امیجری کا کم سے کم وقت میں حصول ممکن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ خانہ و مردم شماری کی منصوبہ بندی سے لے کر تکمیل تک صوبوں کی ہر مرحلے میں شمولیت کو یقینی بنایا گیا اور تمام صوبوں کے مقرر کردہ اساتذہ کرام نے مردم شماری کے کام کی تکمیل کو یقینی بنایا۔ مردم شماری کی نگرانی کے لیے قومی اور صوبائی سطح پر جدید آلات سے آراستہ کنٹرول رومز بنائے گئے اور مردم شماری کے کام کی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نگرانی کی گئی، تحصیل کی سطح پر 495 ڈیجیٹل سنسز سپورٹ سینٹرز قائم کیے گئے جسے ٹیبلٹ کی فراہمی اور ڈیٹا کی ترسیل کے لیے استعمال کیا گیا ترجمان ادارہ شماریات نے مزید کہا کہ سنسز سپورٹ سینٹرز کو عوام اور شمار کنندگان کی شکایات کے اندراج اور ان کے حل کے لیے بھی استعمال کیا گیا اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ عوام کو خود شماری پورٹل کے ذریعے اپنے کوائف کا اندراج کرنے کی سہولت دی گئی۔ پاکستان بھر میں ڈیجیٹل مردم شماری کے حوالے سے جدید ٹیکنالوجی سے لیس 992 تربیتی مراکز میں فیلڈ سٹاف کو تربیت دی گئی۔ مردم شماری کے عمل میں صوبوں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام کمشنرز، ڈی سی ز، اے سی ز اور چیف سیکرٹریز کو مانیٹرنگ کے لیے ڈیش بورڈ کی رسائی دی گئی۔ ترجمان کے مطابق صوبوں کو ڈیش بورڈ تک رسائی دینے کا مقصد کام کی تکمیل کا معائنہ، شمار کنندگان کی ٹریکنگ اور کسی قسم کی غیر معمولی صورتحال کا بروقت جائزہ لینا تھا۔ ڈیجیٹل مردم شماری کے ذریعے اکٹھے کیے گئے اعداد و شمار حکومت کو اقتصادی ترقی، عدم مساوات میں کمی، بہتر خدمات اور وسائل کی فراہمی کے لئے بنیاد فراہم کریں گے۔ مردم شماری کے ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی کا نظام تیار کیا جائے گا اور پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ شعبے کو اعداد و شمار کی بنیاد پر ترقیاتی منصوبوں کی جانچ پڑتال کے لئے آن لائن رسائی فراہم کی جائے گی۔ جہاں تک بلوچستان کی بات ہے تو بلوچستان کی آبادی میں پانچ سال میں 25 لاکھ 50 ہزار سے زائد نفوس کا اضافہ ہوا ہے۔ مردم شماری کے نتائج کے مطابق بلوچستان کی شرح نمو 2023 میں 3.20 ہے جبکہ یہ شرح نمو 2017 میں 3.37 تھی اس طرح بلوچستان کی شرح نمو میں اعشاریہ ایک سات کی کمی واقع ہوئی مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان کی ستر فیصد کے قریب آبادی یعنی 69 اعشاریہ صفر چار فیصد آبادی دیہی علاقوں میں جبکہ تیس اعشاریہ نو چھ فیصد آبادی شہری علاقوں میں آباد ہے بلوچستان کی آبادی اگرچہ باقی صوبوں کی نسبت قدرے کم ہے لیکن بلوچستان کا رقبہ وسیع و عریض ہے اور وسیع و عریض رقبے پر دور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی انسانی آبادیوں تک وسائل اور سہولیات بہم پہنچانے کے لئے باقی صوبوں کی نسبت اضافی وسائل اور وقت درکار ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان حکومت بار بار یہ نکتہ اٹھاتی رہتی ہے کہ این ایف سی ایوارڈ کے فارمولے میں بلوچستان کے رقبے، غربت اور پسماندگی کو بھی شامل حال رکھا جائے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، وزیر خزانہ انجینئر زمرک اچکزئی، صوبائی اور وفاقی وزراء اراکین پارلیمان بارہا کہتے آئے ہیں کہ محاصل کی تقسیم میں نہ صرف آبادی بلکہ آبادی کے ساتھ ساتھ غربت، پسماندگی اور رقبے کو بھی مدنظر رکھا جائے بلوچستان میں وسائل محدود جبکہ اس کے مقابلے میں مسائل لامحدود ہیں ہر چند کہ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں حتی المقدور کام کر رہی ہیں مختلف النوع اقدامات کا سلسلہ جاری ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ اب آبادی کے تناسب سے بلوچستان کی نشستوں، ملازمتوں میں کوٹے اور ساتھ ہی وسائل میں بھی اضافہ کیا جائے تاکہ بلوچستان میں موجود غربت و پسماندگی سے نمٹنے میں آسانی ہو اور بلوچستان کو باقی صوبوں کے برابر لایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 07 AUG 2023

Page No: 14

Missing civic sense

Quetta city, once famous for its beautification, chill weather and cleanliness, but now it has become a difficult place to live. The escalating population, increasing number of vehicles, dilapidated roads and unending construction works have marred the real beauty of the Quetta city. Above all, the city now has turned to become a "garbage city". Heaps of garbage lying every nock and corner of the city makes life difficult for its residents. The city produces about more than 14,000 tonnes of garbage daily but the Quetta Metropolitan Corporation (QMC) has the resources and manpower to handle over 600 tonnes daily. Resultantly, approximately 800 tonnes of garbage is accumulated, making the historical city reek of a foul smell. Huge piles of trash can be seen in and around the city's suburban areas, including Sariab Road, Brewery Road, Satellite Town, Patel Road and Fatima Jinnah Road. Residential areas, educational institutions and the city's main intersections now resemble a garbage dump. In some areas of the city breathing becomes difficult due to the stench emanating from the waste. The stench emanating from the wastes lying on the corners of the street is impossible to tolerate. Officials of QMC said that department though making its best to remove heaps of garbage on daily basis but increasing population and throwing trash improperly double the word for QMC workers to take off garbage. Government is spending millions of rupees on buying new machinery and trucks so that the garbage are removed on daily basis. But very less is spent on creating civic sense amongst the residents as well as shopkeepers. It is very outlandish that everybody is free wherever dispose off the trashes. Even in city's most famous residential areas like Jinnah Town, Shahbaz Town and Satellite Town residents do not care nor follow the rules which doubles the miseries. Similarly, the shopkeepers never mind how to dispose off. They just throw plastics, cottons and other stuff directly to the sewerage lines. Ultimately clogged sewage lines intensify the hurdles of the people as the dirty water flowing onto the streets made it difficult for them to move. Surprisingly, same people then express anger over the administration and blame its inability. It is essential that administration must involve communities in this regard, and also put some responsibility on their shoulders in disposing off the garbage besides faxing its own weaknesses. Without cooperation and coordination of masses the administration will never be able to address cleanliness issue of the Quetta.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 15

بلوچستان: کھیلوں کے میدان اور ہماری ترجیحات!!

تحریر: ظفر اللہ کاسی

کسی بھی معاشرے کے نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما، صحت و تندرستی کے لئے کھیل کود کا انتہائی اہم کردار ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جدید دنیا میں کھیلوں کے فروغ کے لئے غیر معمولی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں وطن عزیز پاکستان میں بھی وفاقی اور صوبائی حکومتیں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ہر سال خطیر رقومات مختص کی جاتی ہیں یہاں ہمارے صوبے بلوچستان کی اگر بات کریں تو 9-2018 بلوچستان کی ٹوٹل بجٹ 385 ارب روپے کی بجٹ میں سے شعبہ کھیل لئے 75 کروڑ 67 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔ پھر اسی طرح 20-2019 میں بلوچستان کی ٹوٹل بجٹ 419 ارب روپے کا پیش کیا گیا، جن میں سے کھیل کے لئے 95 کروڑ 57 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔ اس کے بعد 21-2020 کا بجٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا گیا جس کی کل مالیت 465 ارب روپے تھی جن میں سے شعبہ کھیل کے لئے 50 . 55 کروڑ روپے رکھے گئے۔ 22-2021 میں 584.8 ارب روپے کا بجٹ رکھا گیا اور شعبہ کھیل کے لئے کم و بیش 15 ارب روپے جیسی خطیر رقم رکھی گئی۔ سال 23-2022 میں سپورٹس کے شعبے کے لئے 12 ارب روپے رکھے گئے جس کا ٹوٹل تخمینہ 612 ارب روپے رکھا گیا۔ مالی سال 24-2023 کے ٹوٹل بجٹ 750 ارب روپے رکھے گئے اور محکمہ کھیل کے لئے 6 ارب سے زائد کا بجٹ رکھا گیا۔ یعنی ان پانچ سالوں میں سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان اور موجودہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو صاحب نے کل 2019 ارب روپے کا بجٹ عوام کو دیے۔ جن میں سے کھیلوں کے لئے تقریباً 36 ارب روپوں سے زائد کا بجٹ فراہم کیا گیا۔ اس پانچ سالہ مدت میں فراہم کردہ خطیر رقم سے جو سب سے بڑا ایونٹ منعقد کیا گیا وہ تھا نیشنل گیمز جس کے لئے حکومت بلوچستان کی جانب سے 300 ملین روپے رکھے گئے تھے۔ خوش آئند بات ہے کہ بلوچستان میں 19 سال کے بعد نیشنل گیمز کروائے گئے۔ تاہم مجموعی طور پر دیکھا جائے تو بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے پہلے سے جاری اقدامات میں مزید تیزی اور وسعت لانے کی ضرورت ہے گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں نوجوانوں کی جانب سے اپنی مدد آپ کے تحت کھیلوں کی سرگرمیوں کا آغاز کیا گیا۔ ضلع قلات، کیچ، پشین، سوراب اور ہرنائی میں مختلف مقامات پر 20 فٹبال میچز کا انعقاد کیا گیا، جس سے ہزاروں کی تعداد میں شائقین فٹبال نے لطف اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایسے صحتمندانہ سرگرمیوں کا آغاز کسی بھی معاشرے کے لئے ناگزیر ہے تاکہ نوجوان طبقہ منشیات جیسی لعنت سے بھی دور رہے اور معاشرے کی تعمیر کے لئے بھی اپنا موثر کردار ادا کر سکے۔ ضلع کیچ اور سوراب میں دو مختلف کرکٹ میچز کا بھی انعقاد کیا گیا جہاں پر شائقین کرکٹ

میچز دیکھنے کے لیے دوڑتے چلے آئے اور خوب اپنی اپنی ٹیموں کو داد دیتے رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ؟ ضلع چاغی، زیارت اور گوادر میں بھی کرکٹ میچز کا انعقاد کیا گیا، ؟ کرکٹ میچز میں 800 سے لیکر 19 سو زائد شائقین نے شرکت کی۔ سپورٹس سے ہٹ کر دیگر صحتمندانہ سرگرمیاں بھی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں انکا انعقاد کروایا گیا، ضلع لسبیلہ میں 7 مختلف میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا، بلوچ ثقافت کے فروغ کے لئے بلوچ کلچر ڈے کا انعقاد و اہتمام مختلف اضلاع میں کیا گیا ضلع جعفرآباد میں مختلف خاندانوں میں راشن کی تقسیم کے لئے امدادی کیمپ لگایا گیا۔ سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے تقاریب، ضلع چاغی میں کرکٹ میچ کھیلا گیا جہاں 250 سے زائد شائقین نے شرکت کی۔ اسی ضلع میں ورلڈ یوتھ سکلز ڈے کی مناسبت سے سیمنار کا انعقاد کیا گیا جس میں 35 سے زائد لوگوں نے شرکت کرتے ہوئے جوانوں کو خوب داد دی۔ یہاں ایک تقریب کا خصوصی ذکر لازمی ہے یہ تقریب ضلع واشک میں اپنی مدد آپ کے تحت مقامی لوگوں نے منعقد کی اور اس تقریب کا مقصد پاک فوج سے اظہار یکجہتی کرنا تھا اس تقریب میں تقریری مقابلے بھی رکھے گئے تھے اسی طرح ضلع واشک میں حسن قرارت کے مقابلے منعقد کرائے گئے۔ اس سے پہلے کھیلوں کے مناسبت سے بلوچستان میں پروجیکٹ پاکستان کے تحت صوبے کے مختلف علاقوں میں کرکٹ، فٹ بال اور کبڈی کے میچز کا اہتمام کیا گیا جس سے نوجوانوں کو بڑی تعداد میں شائقین کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرنے کا موقع ملا۔ یہ صحت مند تفریحی سرگرمیاں پیغام پاکستان / منزل بلوچستان اقدام کا حصہ ہیں۔ کیچ، چاغی، بارکھان، سوئی خیل، بی بی اور ہرنائی سمیت مختلف شہروں میں مجموعی طور پر 39 کرکٹ میچز کا انعقاد کیا گیا جس سے کھیلوں کے شائقین کو تفریح اور دلچسپ مقابلے دیکھنے کے مواقع ملے۔ ضلع پنجگور، ہرنائی، بلوشکی اور درکی میں فٹ بال کے 23 میچز کا انعقاد ہوا، فٹ بال میچز میں پرجوش شائقین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی، بی بی میں ایک کبڈی میچ کا کھیلا گیا جس میں شائقین نے نوجوان ٹیلنٹ کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور ان کی صحت مند سرگرمیوں میں شمولیت کو سراہا۔ یہ وہ تقاریب ہیں جن کا ہم نے یونہی برسبیل تذکرہ ذکر کیا وگرنہ ان تقاریب کا محض ذکر بھی کرنے بیٹھیں تو جگہ اور وقت کی کمی کا مسئلہ آڑے آئے سپورٹس کو جتنا پروان چڑھایا جائیگا اتنا ہی نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا نوجوانوں کو کھیل کی طرف راغب کرنے سے ہی بلوچستان میں بے کس پسماندگی کا خاتمہ ہوگا۔ حکومت کی جانب سے اگرچہ کہ کھیل کے لئے خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے مگر زندہ دلان بلوچستان اپنی مدد آپ کے تحت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں کیونکہ اب شاید یہ طبقہ سمجھ چکا ہے کہ ہمیں اور ہمارے لئے کھیل کے شعبے کو فراموش تو کیا جاسکتا ہے مگر ہم اقبال رح کے خودی کے فلسفے پر کاربند ہوتے ہوئے خود ہی کھیلوں کا انعقاد کرینگے اور اس پسے ہوئے معاشرے میں لوگوں کو اپنے کھیل سے لطف اندوز کروا کر یہاں سے مایوسیوں کا خاتمہ کرینگے۔ اس لئے ایسے نوجوانوں کی ہر طرح سے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے تاکہ بلوچستان میں نوجوان سامنے آ کر صوبے کے معاملات بطریق احسن سرانجام دے سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 07 AUG 2023 Page No: 16

ایک لیڈر کو گرانے کی بھاری قیمت

افکار پریشان
انور ساجدی

عمران خان نے اٹک جیل میں دو راتیں گزاری ہیں۔ جیل کے اندر ان کیلئے خاص کمرہ تیار کیا گیا جس میں بیڈ اور پنکھے کی سہولت موجود ہے۔ اس سے قبل خان صاحب 9 مئی کو اسلام آباد سے گرفتار ہوئے چیف جسٹس عمر عطا بندیال کی مداخلت سے وہ حوالات اور جیل نہیں گئے بلکہ پولیس ریسٹ ہاؤس کے پر آسائش ماحول میں رہے۔ تیسرے دن ان کو چیف جسٹس کی مہربانی سے رہائی ملی۔ اپنی زندگی میں وہ مشرف کے دور میں گرفتار ہوئے تھے اور 8 دن حراست میں رہے لیکن اپنے چال چلن کی ضمانت دے کر باہر آگئے تھے۔

اب جو گرفتاری ہے وہ ایک سزا یافتہ مجرم کی گرفتاری ہے۔ انہیں ایڈیشنل سیشن جج ہمایوں دلاور نے توشہ خانہ کیس میں 3 سال قید، جرمانہ اور نااہلی کی سزا سنائی ہے۔ فیصلہ کے وقت وہ لاہور میں اپنے زمان ٹاؤن کے مکان میں مقیم تھے۔ پولیس افسران کے ایک دستہ نے وہاں جاکر انہیں گرفتار کیا۔ عمران خان مخالف سوشل میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ گرفتاری سے بچنے کے لئے تحریک انصاف کے چیئرمین باتھ روم میں چھپ گئے تھے۔ جس کا دروازہ توڑ کر انہیں باہر نکالا گیا تاہم اس خبر کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔ ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ طاقت، عروج اور اقتدار کے ساتھی بہت ہوتے ہیں جبکہ مصیبت اور مشکل وقت کے ساتھی بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ اس قول کے تحت سوشل میڈیا کے سینکڑوں لوگ طرح طرح کی کہانیاں بنا کر وائرل کررہے ہیں۔ مثال کے طور پر کئی وی لاگرز نے اٹک جیل کی پہلی رات کا واقعہ لکھا ہے جیسے کہ وہ عمران خان کے کمرہ کے پردے کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ کئی وی لاگرز یہ دور کی کوڑی بھی لائے تھے کہ جیل کی پہلی رات انہوں نے کس طرح کوکین کے بغیر گزاری۔ کوکین استعمال کرنے کا الزام بہت پرانا ہے، جس کا چشم دید انکشاف ان کی دوسری اہلیہ ریحام خان نے اپنی کتاب میں کیا تھا۔ سوشل میڈیا کے کئی پہلوانوں نے یہ لکھا ہے کہ پیر کے روز جب عدالتیں کھل جائیں گی تو اسلام آباد ہائی کورٹ ان کی اپیل سنے گی اور فیصلہ میں نقائص کی وجہ سے اسے اڑا کر رکھ دے گی اور خان صاحب اسی دن جیل سے آزاد ہو جائیں گے۔ یہ تو ایک قیاس آرائی ہے اس کی حقیقت پیر کے روز سامنے آجائے گی لیکن کئی قانون دانوں کی یہی رائے ہے کہ تکنیکی خامیوں کی وجہ سے عمران خان جیل سے باہر ضرور آئیں گے تاہم ان کا کیس اسلام آباد ہائی کورٹ میں چلے گا۔ فیصلہ جو بھی آئے اس کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل جائے گی جس کا فیصلہ امکانی طور پر جسٹس بندیال کی رخصتی کے بعد آئے گا۔ خیر یہ تو ایک کیس ہے اور بے شمار مقدمات چلنے اور سماعت کے منتظر ہیں۔ جیسے 190 ملین پاؤنڈ کی رقم جو ملک ریاض کو دی گئی ملک ریاض سے ہی تحفے میں ملی گئی 456 کنال کی زمین جس پر القادر یونیورسٹی قائم کی گئی۔ اس کے علاوہ بے شمار دیگر مقدمات ہیں جن میں سے کسی نہ کسی کیس میں تحریک انصاف کے چیئرمین کو سزا ضرور ہوگی وہ جیل بھی جائیں گے اور کافی ساری مشکلات کا سامنا کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ حکمران عام انتخابات کو طول دے کر آئندہ سال تک لے جانا چاہتے ہیں تاکہ عمران خان ان میں حصہ نہ لے سکیں۔ کمال چالاکی سے سردست تحریک انصاف پر کوئی پابندی عائد نہیں کی جائے گی تاہم اس کا انحصار 9 مئی کے واقعات اور خصوصی عدالتوں اور ملٹری کورٹس میں چلنے والے مقدمات پر ہے۔ اگر بات صرف پروجیکٹ عمران خان کے خاتمہ تک ہو تو ٹھیک ورنہ اگر عمران خان کو مکمل طور پر درس عبرت بنانے کا فیصلہ کرلیا گیا تو حکمرانوں کو نئے قانونی ذرائع کا سہارا لینا پڑے گا۔ یہ تو طے ہے کہ انہیں زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا ہوگی لیکن انہیں بھٹو کی طرح پھانسی دینے سے گریز کیا جائے گا۔

کیا پاکستان کی عبرت ناک سیاسی تاریخ ہے۔ جنرل ضیاء الحق نے 1988ء میں پروجیکٹ نواز شریف کو لانچ کرنے کے لئے سندھڑی کے محمد خان جونیجو کی قربانی دی تھی۔ جس کا انتخاب انہوں نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ کیا تھا کیونکہ جونیجو کا تعلق سندھ سے تھا جس کے لیڈر ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی کی سزا دی گئی تھی۔ 1988 میں ہی ضیاء الحق کے جہاز کے حادثہ کے بعد ضیاء الحق کے جانشین غلام اسحاق خان اور آرمی چیف جنرل مرزا اسلم بیگ نے بے نظیر کا راستہ روکنے کی بھرپور کوشش کی تھی لیکن عوامی طاقت اتنی زیادہ تھی کہ وہ انہیں سادہ اکثریت حاصل کرنے سے نہ روک سکے۔ پروجیکٹ نواز شریف کو جاری رکھنے کی خاطر اسحاق خان اور اسلم بیگ نے بے نظیر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کروائی جو ناکام ہو گئی۔ بالآخر صدر اسحاق نے بے نظیر حکومت برطرف کردی جو نئے باہر ڈ اور انجینئرنگ الیکشن ہوئے ان میں تمام ضیائی فورسز اکٹھی ہوئیں اور انہوں نے آئی جے آئی کے پلیٹ فارم سے الیکشن لڑا جس کے نتیجے میں 1990 میں ضیاء الحق کا خواب پورا ہوا اور نواز شریف وزیراعظم بن گئے لیکن جلد نئے آرمی چیف کی تقرری پر اختلافات پیدا ہوگئے جس پر اسحاق خان نے نواز شریف کو برطرف کردیا۔ اس کے بعد یا مشرف کے دور میں جو کچھ ہوا وہ سب کے سامنے ہے۔ 2013 کے انتخابات میں انہی طاقتوں نے مل کر پروجیکٹ عمران خان شروع کردیا لیکن بدقسمتی سے 2022 میں یہ پروجیکٹ بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا کیونکہ اس میں سراسر خسارہ تھا۔ بجائے کہ کوئی بہتر فیصلہ کیا جاتا عمران خان کی برطرفی کے بعد ایک بار پھر 75 سالہ نواز شریف کا پروجیکٹ چوتھی دفعہ بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کیلئے ضروری تھا کہ عمران خان کو اتنی تکلیف سے گزارا جائے جس سے نواز شریف اور خاندان کو گزارا گیا تھا۔

"اسے کہتے ہیں لیول پلینگ"

غالباً جب محترمہ مریم نواز لیول پلینگ کا مطالبہ کرتی تھیں تو اس سے مراد یہی ہوتی تھی کہ عمران خان کو ہٹاؤ، سزا دو، جیل بھیجو، انتخابات سے باہر رکھو تب ہم آپ پر اپنا ایمان، ایقان یا اعتبار بحال کریں گے۔ لیکن یہ کوئی لیول پلینگ نہیں ہے بلکہ یہ تو اس سے زیادہ خطرناک اور بدترین ہے۔ پروجیکٹ عمران خان کو بند کرنے کے لئے 1973 کے آئین کا حلیہ بگاڑ دینا، بنیادی حقوق کی دھجیاں اڑا دینا، فریڈم آف ایکسپریشن پر پابندی، دائمی سنسر شپ کا نفاذ یہ تو بہت بھاری قیمت ہے۔ یہ تو عمران خان اور نواز شریف دونوں کی وقعت اور قیمت سے زیادہ ہے۔ شاید حکمرانوں کو اندازہ نہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور ریاست کو کہاں لے جارہے ہیں۔ واہ کیا لیول پلینگ ہے کہ مشرف نے نواز شریف کو قلعہ اٹک کے عقوبت خانے میں بند کردیا تھا اور ان کے سیل میں چوہے، چھپکلیاں اور سانپ چھوڑے گئے تھے جبکہ عمران خان کو قلعہ سے 20 کلومیٹر دور اٹک جیل میں بند کیا گیا ہے۔

خدا کرے کہ جیل حکام ان کے کمرے میں چوہے، سانپ اور زہریلے بچھو نہ چھوڑیں کیونکہ نواز شریف کی طرح عمران خان کو بھی چوہوں اور چھپکلیوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ عمران خان بھی حکمرانوں کو ایک لمبا چوڑا معافی نامہ لکھ کر دیں۔ یہ عمران خان پر ہے ان کے اعصاب اور فہم پر ہے کہ وہ اپنی زندگی کے مشکل دور میں کیا فیصلہ کریں گے۔ ایک راستہ ان کی دائمی بقا اور تاریخ میں امر ہونے کی طرف جاتا ہے جبکہ دوسرا راستہ بزدلی اور تاریخ میں معدوم ہونے کی طرف جاتا ہے۔ اگر وہ ٹھہرے رہے تو تمام مشکلات ختم ہو جائیں گی وہ عوام میں مزید مقبولیت حاصل کرلیں گے اور ایک عوامی لیڈر کے طور پر ابھریں گے جو کچھ ہوگا جلد سامنے آجائے گا۔ زیادہ دور کی بات نہیں۔ دیکھیں تب تک تحریک انصاف کے لیڈر کتنا گھبرائیں گے حالانکہ ان کا مقبول نعرہ تھا کہ آپ نے گھبرانا نہیں ہے۔ اگر موصوف کو کسی چیز نے پریشان کیا تو وہ گرمی ہوگی۔ اٹک میں اچھی خاصی گرمی پڑتی ہے حالانکہ یہ علاقہ پنجاب کا سب سے خوبصورت علاقہ ہے۔ یہ دریائے سندھ کے کنارے واقع ہے اور دریائے سندھ ہی اسے خیبر پختونخواہ سے الگ کرتا ہے۔ ماضی بعید میں یہ افغانستان کا حصہ تھا جبکہ 19 ویں صدی میں انگریزوں نے اس پر قبضہ کرکے اس کا نام کیمبل پور رکھ دیا۔ مغل بادشاہ اکبر نے یہاں پر ایک قلعہ بنایا تھا جو موجودہ اٹک جیل سے 20 کلومیٹر دور ہے۔ اٹک راولپنڈی ڈویژن کا ضلع ہے۔ یہاں پر بے نظیر نے غازی بروتھا کا منصوبہ بنایا تھا۔ اٹک تربیلہ کے قریب بھی واقع ہے جبکہ اس کے قصبہ حسن ابدال میں سکھوں کا مقدس مقام گردوارہ پنجہ صاحب موجود ہے جہاں سکھ یاتری بڑی تعداد میں آتے ہیں۔ اٹک کافی زرخیز علاقہ ہے جس میں چھچھ بھی شامل ہے جو ایک تاریخی مقام ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ہندکو زبان نے اس مقام سے جنم لیا تھا۔ یہاں کے لوگ چھاچھی کہلاتے ہیں لیکن بلوچستان میں غلط طور پر ضلع ہزارہ کے لوگوں کو چھاچھی کہا جاتا ہے۔ اتفاق سے اٹک میں جو زبان بولی جاتی ہے وہی عمران خان کی ماں بولی ہے۔ انہیں اذیتوں اور تکالیف سے نہ گزارا جائے تو وہ اٹک میں اچھا وقت گزاریں گے تاہم امکان یہ بھی ہے کہ انہیں اٹک کے بعد مختلف جیلوں میں منتقل کیا جائے گا اور ایک مرتبہ ضرور مچھ جیل کے مرچی وارڈ میں بھی رکھا جائے گا۔ یہ وہ وارڈ ہے کہ یہاں بلوچستان کے متعدد لیڈروں شہزادہ کریم بلوچ، محمد حسین عنقا، عبدالصمد خان اچکزئی، ملک فیض محمد یوسفزئی، بابو شیرو مری اور دیگر اکابرین کو رکھا گیا تھا۔

اگر اہل بلوچستان کئی دہائیوں تک سخت ترین جیلوں کی صعوبتیں برداشت کرنے والے اپنے ان اکابرین کو ہدیہ تبریک پیش کریں تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ یہ وہ بڑے لوگ ہیں جو تمام تر مصائب کے باوجود کبھی نہیں جھکے اور نہ ہی انہوں نے حکمرانوں سے کوئی رحم طلب کیا یہ کیا لوگ ہیں جو ذرا سی جیل سے گھبرا کر لمبے چوڑے معافی نامے لکھ کر جلاوطنی اور رہائی قبول کرتے ہیں۔ نازوں میں پلے یہ لوگ اور کچھ ہو سکتے ہیں سیاسی لیڈر نہیں ہو سکتے۔

☆ ☆ ☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 17

Balochistan police martyrs honoured

Governor Kakar commends force's role in upholding peace

QUETTA

Governor of Balochistan, Malik Abdul Wali Kakar, paid tribute to the exemplary sacrifices of Balochistan police officers during a ceremony held at the Central Police Office in Quetta on Youm-e-Shuhada-e-Police (Martyrdom Day of Police).

In his address, Governor Kakar praised the outstanding role played by the police, Pak Army, Frontier Corps, Levies, and other law enforcement agencies in maintaining peace and security in the province. He commended the Balochistan police for their dedication in countering elements hostile to the country and their relentless efforts in eliminating terrorism and other crimes.

The Governor emphasized that the hundreds of Balochistan police martyrs who laid down their lives to uphold peace and protect the lives and property of citizens are the true heroes of the nation, and their sacrifices will never be forgotten.

Speaking at the event, Additional Inspector General (IG) Police, Jawad Ahmad Dogar, acknowledged the bravery of more than 1,000 Balochistan Police personnel who sacrificed their lives in the fight against criminal elements and for the establishment of law and order. He highlighted that the sacrifices made by these martyrs have secured a safer tomorrow for the country by giving up their today.

Expressing gratitude, Jawad Ahmad Dogar mentioned that the welfare of the families of these martyrs remains a top priority for the Balochistan Police. He also appreciated the Balochistan government for increasing the Shuhada Package, which provides support to the families of fallen officers.

The ceremony was attended by dignitaries, including former Senator Roshan Khursheed Bharucha. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 AUG 2023 Page No:________

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ صوبائی محتسب کے پی آر او ریاض الدین بنگلزئی کو شیلڈ دے رہے ہیں

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ صوبائی محتسب سیکرٹریٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آفتاب احمد کو اچھی کارکردگی پر شیلڈ دے رہے ہیں

گورنر بلوچستان کو وفاقی محتسب انشورنس ریجنل ہیڈ میر حفیظ الرحمن سالانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

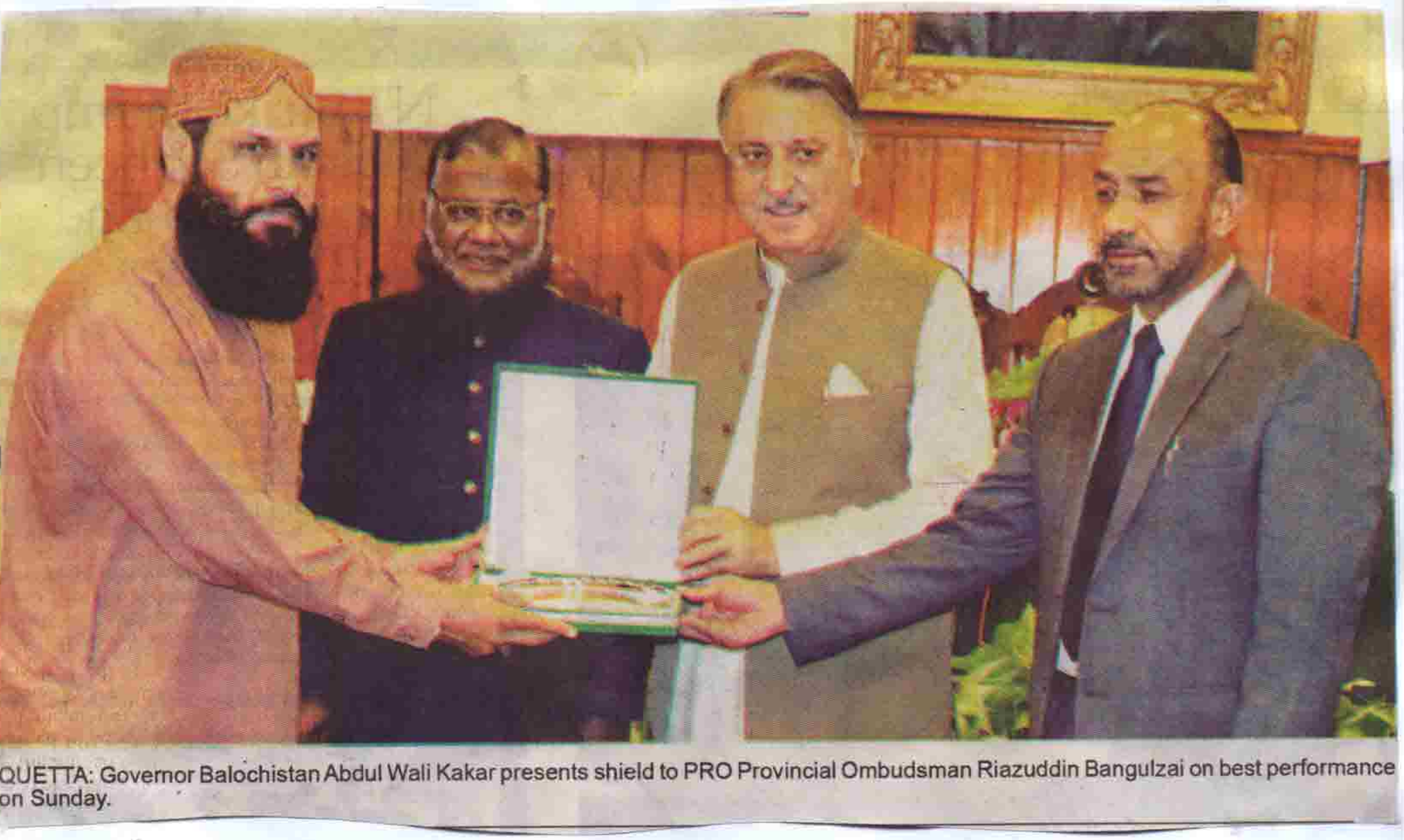

QUETTA: Governor Balochistan Abdul Wali Kakar presents shield to PRO Provincial Ombudsman Riazuddin Bangulzai on best performance on Sunday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 AUG 2023 Page No: ________

کوئٹہ صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ پریس کانفرنس کررہے ہیں

صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ خارتار علمدار روڈ پر آرٹ اور کلچرل سینٹر کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں